God's Provided Place of Worship

Spoken By:

Rev. William Marrion Branham

خدا کی پرستش کیلئے مہیا کردہ جگہ

فرمودہ از:

ریورنڈ ولیم میرئین برینھم

ناشرین:

اینڈ ٹائم میسج بیلورز پاکستان

www.endtimemessage.net

jabran.gill@gmail.com

پیغام: خدا کی پرستش کیلئے مہیا کردہ جگہ

واعظ: ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

بمقام: لاس اینجلس کیلی فورنیا۔امریکہ

دن: 25اپریل1965ء

مترجم: جبران گلِ/ خرم سیموئیل

اشاعت: ستمبر 2018

خدا کی پرستش
کے لئے مہیا کردہ جگہ

1 آیئے چند لمحات کے لئے اپنے سروں کو جھکائیں۔

پیارے آسمانی باپ، ہم آج یقیناً یہاں لاس اینجلس کے شہر میں ان ایمانداروں کے درمیان ۔۔۔ جو کہ چُنیدہ اور اس دُنیا سے الگ کیے گئے ہیں، آنے کو اپنے لئے ایک اعزاز کی بات سمجھتے ہیں۔اس عظیم وقت میں جس میں رہ رہے ہیں، خدا نے اپنے بچوں کو الگ کیا ہے اور اس بڑی اُمید کے ساتھ کہ ہمارا پیارا خداوند یسوع کسی بھی وقت آسکتا ہے۔ہم اپنے دل میں اس بات کیلئے شکرادا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے زمانہ میں آئے گا۔آج ہم اُسکی راہ دیکھ رہے ہیں۔اگر وہ آج یہاں نہ ہوتو ہم کل یہاں ہوں گے۔تو ہم کل کیلئے بھی اُسکے انتظار میں رہیں گے۔

2 پیارے خدا ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ ایک خاص عبادت ہو۔ممکن کر کہ ایسا وقت آئے جو کلیسیا کی ترقی کیلئے بہترین ثابت ہو، جو کہ ابدیت میں تیری کتابوں میں درج ہو۔اے باپ ہر ایک کاوش کو برکت دے جو ہم تیرے سامنے رکھتے ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ ہم تیرے بغیر بالکل ناکام ہیں۔اس لئے خداوند ہمیں تیری ضرورت ہے۔اگر یہ ہوسکے تو ہم اسکو جاری رکھیں۔اور یہ ہم اپنے جلال کیلئے نہیں بلکہ تیرے جلال کیلئے چاہتے ہیں۔اور یہ ہمارے دلوں کی خواہش ہے کہ یسوع اپنے لوگوں میں جلال پائے، خداوند اُن لوگوں کے ایمان کو مضبوطی بخش، اس زمانہ میں جبکہ جنگ بہت مشکل ہے۔ہم اس لئے آئے ہیں تاکہ یہ بیداری ہمارے اندر آئے۔اور ہم اُس تازگی کو لے سکیں۔ہم یہ دُعا کرتے ہیں کہ تو ہمیں سب بخش دے، ہم یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں آمین۔آپ تشریف رکھ سکتے ہیں۔

3 بھائی شکارین، بہن ویٹ اور خداوند میں سب عزیز دوستوں کا میں بہت شکرگزار ہوں کہ مجھے دوبارہ

لاس اینجلس آنے کا موقع ملا تا کہ اس جلالی یسوع کی منادی کر سکیں جس کیلئے آج ہم سب جمع ہوئے ہیں۔ اگر ہماری کوشش سے۔۔۔

4 [کوئی شخص بھائی برینہم سے مائیکروفون کے متعلق بات کرتا ہے۔ایڈیٹر] جی جناب [ٹیپ میں خالی جگہ] یہ کافی پچیدہ معاملہ ہے۔یہ چیز تعاون کرنا پسند نہیں کرتی [دوسرے لوگ مشورہ دیتے ہیں کہ کیسے مائیکروفون ٹھیک کریں] خیر، یہ اُس طرح کا کام نہیں کرے گا۔[ٹیپ میں خالی جگہ]۔۔۔بھائی شکارین یہ اب کچھ ٹھیک لگ رہا ہیں۔

5 میں ایک چھوٹا سا شخص ہوں، میری آواز دھیمی سی ہے لیکن خدا کی طرف سے عظیم پیغام میرے پاس ہے۔ میرے یہاں آنے میں شیطان کی بہت سی مخالفت تھی لیکن ہم کسی بھی طرح یہاں پہنچ گئے ہیں اور ہمارا ایمان ہے کہ یہ ہفتہ ہم سب کیلئے عظیم ہوگا۔

6 میں وہاں بیٹھا سوچ رہا تھا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے پیارے بھائی تھامس وائٹ جو اسی مذبح سے خدا کی خدمت کر چکے ہیں۔وہ خدا کے عظیم خادم ہیں۔

7 میں بھائی وایٹ کو جانتا ہوں۔میں جب کبھی اُن سے ملا اور بات چیت کی، وہ ہمیشہ میرے لئے بڑا متاثر کرنے والی شخصیت رہے۔مجھے یاد ہے کہ جب میں ایک نوجوان مناد تھا، انہوں نے ہمیشہ۔۔۔اُنکی ایک کتاب جس کا مضمون ''شفا کے پنکھ'' مجھے وہ مضمون بہت پسند ہے۔''شفا کے پنکھ''۔

8 ہم اس گرجا گھر میں آ کر بہت خوش ہیں جو کہ مسیح کی خدمت کیلئے مخصوص کیا گیا ہے۔خدا اُس کی بیوہ اور آپ سب لوگوں کو برکت دے۔۔۔ یقیناً، میں جانتا ہوں کہ آپ بھی انکی کمی محسوس کرتے ہیں۔میں اُنکے پروگرام میں نہیں پہنچ سکا اور اسکی کمی مجھے محسوس ہوئی جب میں نے سُنا کہ وہ جا چکے ہیں، میں اُنکی آواز پسند کرتا تھا، وہ عمر رسیدہ ہو رہے تھے لیکن ابھی بھی اُنکی آواز زوردار تھی اور اُنکے پاس خدا کا پیغام تھا، اور خدمت کے میدان میں جہاں اُنہوں نے کام کیا، خوشخبری کی منادی آج بھی آگے بڑھ رہی ہے جو کہ تھامس وایٹ کی بدولت ممکن ہوا۔اُن کی روح کو آرام ملے جب تک اُس جلالی زمین پر ہماری اُن سے

ملاقات نہ ہو جائے ، جہاں نہ موت ہے اور نہ بڑھاپا۔ہم یہاں اس وقت تک ہے جب تک بلا وا نہ آ جائے یا جب جی اُٹھنا ہو جس میں یسوع ہمیں لینے آئے گا۔

9 اب میں جانتا ہوں کہ آپکی یہاں عبادت ہے، میرا خیال ہے کہ آج رات۔اور تھوڑی دیر پہلے مجھے پتہ چلا ہے کہ آپکی آج رات عبادت تھی،لہٰذا جتنا ممکن ہو سکا میں جلدی کروں گا۔

10 جبکہ میرے پاس پیر منگل بدھ اس ہفتہ میں شام کی عبادات ہیں پس میں ایمان رکھ رہا ہوں کہ خداوند ہمیں برکت دے گا۔ہم بیماروں کیلیئے دُعا کریں گے،ہم مسیح کی منادی کریں گے،اگر وہ چاہے،اگر اُس کی مرضی ہوئی، اُسکے جی اُٹھنے کی ساری قوت کی بدولت کہ وہ ہمیں یہ سب کرنے کی اجازت دے۔ اور جو بھی وہ کرنے کو دے ہم پورے دل سے کرنا چاہتے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ اگر ہم اُس پر ایمان رکھیں تو وہ ہمیں برکت دے گا۔

11 اس سے پہلے کہ ہم کلام پڑھنے کے لیے کھولیں میں اُس سے دوبارہ بات کرنا چاہتا ہوں۔جبکہ ہم اپنے سروں کو خاموشی سے جھکاتے ہیں ایمان رکھیں کہ بے یقینی ختم ہوگئی ہے۔ہم مسیحی سب اس بات کو جانتے ہیں کہ دشمن ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔لیکن دیکھیں کہ جب اس طرح کی چیزیں وقوع پذیر ہونا شروع ہوں،بس خاموشی اختیار کریں۔خدا ان سب چیزوں سے واقف ہے۔سمجھے۔صرف آرام سے بیٹھے رہیں۔ہوسکتا ہے کہ وہ کچھ کر رہا ہے، اور ہوسکتا ہے ابھی آپ کو سمجھ نہ آ رہی ہو۔آیئے اُسکے ساتھ بات کریں۔

12 باپ ہم دعا کرتے ہیں کہ آپ سمندر کو خاموش کر دیں، عظیم خداوند یسوع اب اپنے کلام کے ساتھ اُتر آ۔اس نئی جگہ اپنے آپ کو اپنی قدرت اور جلال کے ساتھ ظاہر کر کے متعارف کروا۔ہم چاہتے ہیں کہ جب تیرا کلام پڑھیں، یہ ہمارے دلوں کو جلا دے، تا کہ ہم اُسے جان سکیں، اُسکے جی اُٹھنے کی قدرت سے واقف ہو سکیں، یہ سب کچھ ہم یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

13 اگر آپ استثنا کی کتاب کو کھولیں۔میں استثنا کی کتاب میں سے ایک یا دو آیات پڑھنا چاہتا ہوں۔

استثنا16 باب میں سے۔ ''تُو ابیب کے مہینے کو یاد رکھنا[جو کہ اپریل کا مہینہ ہے]اور اُس میں خداوند اپنے خدا کی فسح کرنا کیونکہ خداوند تیرا خدا ابیب کے مہینے میں رات کے وقت تجھ کو مصر سے نکال لایا۔اور جس جگہ کو خداوند اپنے نام کے مسکن کے لئے چنے وہیں تُو خداوند اپنے خدا کے لئے اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح کی قربانی چڑھنا۔تُو اُس کے ساتھ خمیری روٹی نہ کھانا بلکہ سات دن تک اُس کے ساتھ بے خمیر روٹی جو دُکھ کی روٹی ہے کھانا کیونکہ تُو ملک مصر سے ہڑ بڑی میں نکلا تھا۔یوں تُو عمر بھر اُس دن کو جب تُو ملک مصر نکلا یاد رکھ سکے گا۔اور تیری حدود کے اندر سات دن تک کہیں خمیر نظر نہ آئے اور اُس قربانی میں سے جس کو تُو پہلے دن کی شام کو چڑھائے کچھ گوشت صبح تک باقی نہ رہنے پائے۔تُو فسح کی قربانی کو اپنے پھاٹکوں کے اندر جن کو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دیا ہو کہیں نہ چڑھنا۔بلکہ جس جگہ کو خدوند تیر خدا اپنے نام کے مسکن کے لئے چنے گا وہاں تو فسح کی قربانی کو اُس وقت جب تو مصر سے نکلا تھا یعنی شام کو سورج ڈوبتے وقت گذرانںا۔

14 [ایک بچہ جماعت میں سے روتا ہے۔ایڈیٹر] جیسے کہ ہمیں دوبارہ مشکل در پیش آئی ،میں یقین رکھتا ہوں کے میں اس سے زیادہ اونچی آواز میں بول سکتا ہوں۔

15 میں آج دوپہر تھوڑی دیر کیلئے ایک عجیب سے مضمون پر بولنا چاہتا ہوں اور وہ ہے

"پرستش کے لئے خدا کی مہیا کردہ جگہ"

16 اب ،یہ معمول سے ہٹ کر ہے۔لیکن میں پہلے کئی بار کہہ چکا ہوں کہ خدا غیر معمولی طور غیر معمولی جگہ پر رہتا ہے۔وہ غیر معمولی کام کرتا ہے کیونکہ وہ غیر معمولی ہے۔جو کوئی بھی اُس پر ایمان رکھتا ہے وہ غیر معمولی کام کرتا ہے۔ یہاں پر میں بہت ساری ایسی چیزیں بیان کر سکتا ہوں کہ جو اُس نے معمول سے ہٹ کر کام کیے ہیں۔لیکن میں جانتا ہوں ہر ایک جو اُس کے ساتھ منسلک ہو جاتا ہے پھر وہ جانتا ہے کہ وہ غیر معمولی ہے۔اور غیر معمولی کام کرتا ہے، غیر معمولی وقت میں غیر معمولی کام کرتا ہے۔لہٰذا آج ہم یقین رکھتے ہیں کہ خدا ہمیں کلام پڑھنے اور جس مضمون کا میں نے چُناؤ کیا ہے برکت بخشے گا۔

17 اب میرا خیال ہے جو مسئلہ یہاں بنا اُسکی وجہ یہ تھی کہ اُنہوں نے ٹیپ ریکارڈنگ کاٹ دی تھی اور مائیکروفون سے بجلی کی سپلائی ختم کر دی تھی۔ اگر وہ اس کو نہ جوڑتے تو پھر کس طرح سے آپ مجھے سُن سکیں گے۔ خدا ہمارے کانوں کو درست کرتا کہ ہم سُن سکیں۔

18 یہ بہت اچھا موقع ہے کہ میں فل گاسپل بزنس مین کی میٹنگ میں جہاں تمام کلیسیائیں، اور اُنکے بہت سے کارکن اور مختلف طرح کی تنظیموں سے لوگ اس جماعت میں موجود ہیں یہی وجہ ہے کہ میں اس مضمون پر منادی کرنے جارہا ہوں۔

19 اور میں نے اکثر اس بات کو جانا جب میں لوگوں سے گلیوں میں، راستوں میں، ہوائی جہازوں، بسوں اور ٹرینوں میں ملا۔ میں اُن سے پوچھتا ہوں۔ ''کیا آپ مسیحی ہیں؟''

20 اُن میں سے ایک کہے گا، جی میں میتھوڈسٹ ہوں، میں بپٹسٹ ہوں، میں پریسبٹیرین ہوں، میں لوتھرن ہوں، پینتی کاسٹل یا ان میں سے کوئی ایک۔

21 ہر کسی کی کوئی نہ کوئی تنظیم ہوتی ہے جس کو وہ پیش کرنا چاہتا ہے اور یہ بالکل ٹھیک ہے کہ کسی تنظیم کی بنیاد پر اپنے آپ کو پیش کریں لیکن اس میں سب سے بُری بات یہ ہے کہ ہر ایک تنظیم میں سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صرف ہماری تنظیم کے لوگ ہی فردوس میں جائیں گے اور یہی وہ گروہ ہے جس میں خدا اپنے آپ کو پیش کر رہا ہے۔ میں نے سوچا کہ آج دوپہر ہی ٹھیک وقت ہے اس کو سمجھنے کے لئے، اس لئے ابلیس اس مائیکروفون پر کام کر رہا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ انسان جو کچھ بھی بناتا ہے وہ سب غلطی کی طرف مائل کرتا ہے لیکن جو خدا بناتا ہے وہ کبھی غلط نہیں ہوتا۔ لہٰذا یہ بہت مناسب وقت اور جگہ ہے، خدا ہماری مدد اور فضل کرے کہ ہم اپنی بہترین کوشش سے اس پر بات کر سکیں۔

22 اب یہ پیغام جو استثنا کی کتاب سے آیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ استثنا کی کتاب۔۔۔
جیسا کہ میں نے حوالہ جات اپنے پاس لکھے ہوئے ہیں۔

23 پہلے میں بہت جلدی سے یاد کر لیا کرتا تھا، لیکن جب سے میں 25 سال کی عمر سے دوسری بار آ گے

بڑھا ہوں، اب میرے لئے تھوڑا مشکل ہوتا ہے کہ سب کچھ یاد رکھ سکوں۔ پس میں کمرے میں جا کر دعا کرتا ہوں اور جیسے ہی وہ مجھے کلام دیتا ہے میں اُسے تحریر کر لیتا ہوں، اس طرح سے جیسے پہلے وہ میرے ذہن کو رکھتا تھا اب بھی ایسا کرتا ہے۔

24 استثنا کا یونانی زبان میں مطلب ''دو قانون'' ہے۔ لفظ استثنا، اور خدا کے دو قوانین ہیں۔

25 اس میں سے ایک موت کا قانون ہے جب ہم اُس کے کلام کو رد کرتے ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ جب حوا نے کلام کو رد کیا تو وہ موت لے آیا۔ یہ اُس کے قوانین میں سے ایک ہے، جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔

26 اور اسکے بعد اسکا دوسرا قانون ہے جو کہ زندگی کا قانون ہے جو کہ تابعداری کی بنا پر ہے۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے، کیوں، اُسکے کلام کو مانو، تب تم زندہ رہو گے۔

27 میرے خیال میں ان دو چیزوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یا تو اُسکے کلام کو ماننا یا ردّ کرنا۔

28 ان ہی قوانین میں سے ایک قانون کوہ سینا پر دیا گیا دوسرا قانون ۔۔۔ جو کہ موت کا قانون تھا۔ یہ دوسرا قانون کوہ کلوری پر دیا گیا۔ جو کہ زندگی کا قانون یسوع مسیح کے وسیلہ دیا گیا۔ اُس کے بھی دو عہد تھے۔

29 اُسکا آدم کے ساتھ عہد تھا جو کہ زمین پر پہلا انسان تھا۔ اور یہ عہد کچھ شرائط پر مبنی تھا کہ ''اگر تم یہ یہ کرو گے تو میں تمہارے لیے یہ یہ کرونگا''۔ آدم کو کچھ کرنا تھا تاکہ خداوند کے حضور اُس عہد کو زندہ رکھ سکے۔ اُسکے سارے کلام کو پورا کرنا تھا نہ کہ ایک لفظ سے بھی انکار یا ردّ کرنا۔

30 پھر اُس نے ایک اور عہد باندھا جو کہ ابرہام کے ساتھ تھا۔ یہ عہد کسی شرط پر مبنی نہیں تھا بلکہ غیر مشروط تھا۔ خدا نے ابرہام کو جو عہد دیا اُس میں کوئی بھی شرط نہیں تھی۔ غیر مشروط۔ نہیں، ''میں کروں گا''۔ میں نے تمام کام پہلے سے پورا کر دیا ہے۔

31 یہی قانون ہے جس کے ساتھ ایک مسیحی کو زندگی گزارنا چاہیے۔ یہ نہیں کہ ہم اپنی مرضی سے بلکہ جو کچھ اُس نے ہمارے لئے کر دیا ہے۔ مسیح پہلے ہی قربان ہو چکا ہے، ایسا نہیں کہ وہ ہوگا، بلکہ وہ تو ہو چکا

ہے۔ یہ ایک تکمیل شدہ کام ہے۔ وہ جیا، مر گیا، پھر جی اُٹھا اور آسمان میں اُٹھا لیا گیا، اور پھر رُوح القدس کی صورت واپس آ گیا۔ لہٰذا یہ خدا کا مکمل شدہ کام ہے۔ مسیح جو گناہ سے ناواقف تھا میرے لئے گناہ بنا جہاں مجھے کھڑا ہونا تھا وہ میری جگہ کھڑا ہو گیا جب وہ کلوری پر مرا تب اُسکے اندر میں موجود تھا، وہاں مجھے اُس کے ساتھ مرنا تھا تاکہ میں زندہ رہ سکتا۔ کیونکہ گناہ اور موت کا قانون جسم میں موجود تھا آپ کو مرنا تھا تاکہ اُس میں شامل ہو سکیں۔

32 اب ہم اس سارے کلام کو لیں جس کو ہم استعمال کر سکیں۔ ان عظیم پیغامات اور حوالہ جات کو جن سے ہم اچھی طرح سے واقف ہے لیکن اِس دوپہر اُس سے ملاقات کیلئے اُسکا سامنا کرتے ہیں وہ اب بھی کہتا ہے کہ اُس کے سامنے ایک ہی جگہ ہے جہاں وہ ہمیں ملے گا۔ آپ کے سامنے مختلف قسم کے مفروضے ہیں، جس میں یہودیوں و غیر اقوام کا مفروضہ، ہمارے سامنے مختلف تنظیموں کے عقائد، اور مختلف چرچز کی تعلیمات ہیں۔ لیکن خدا کہتا ہے کہ صرف ایک ہی جگہ ہے جہاں میں تمہیں ملوں گا۔ اُن تمام جگہوں پر ہر ایک کہتا ہے کہ وہ میرے چرچ میں ملے گا۔ اور اگر آپ میرے چرچ سے تعلق نہیں رکھتے تو وہ آپ کو نہیں ملے گا۔ آپ کو اُس گروپ میں ہونا پڑے یا وہ۔۔۔ وہاں نہیں ملے گا یا وہ کہیں نہیں ملے گا سوا اُن کے پاس۔

33 پھر ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ اُس کے پاس ایک جگہ ہے، صرف ایک ہی جگہ۔ ''اور جس جگہ کو خداوند اپنے نام کے مسکن کیلئے چُنے وہیں قربانی گزراننا''۔ اب اُس کے پاس ایک چُنی ہوئی جگہ ہے جہاں وہ حمد کرتے ہوئے بچوں سے ملتا ہے۔ اُن کو اب کسی اور جگہ قربانیاں نہیں گزراننی بلکہ اُسی ایک جگہ جو اُس نے مہیا کی ہے، کیونکہ باقی جگہوں پر اُنکی قربانیاں قبول نہیں ہونگی۔ اُسکے پاس ایک ہی یقینی جگہ ہے جہاں وہ اُنہیں ملے گا، اور صرف ایک ہی الگ جگہ جہاں وہ اپنے خدمت گزاروں کو ملتا ہے۔

34۔ لہٰذا! اگر یہ سچ ہے تو ہمیں اس بات کا بہت زیادہ خیال کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہمیں وہ جگہ مل گئی ہے۔ میرے خیال سے یہ مناسب ہے کہ جو لوگ جانتے کہ ہم مر رہے ہیں اور مرنے والی نسل میں، مرنے والے زمانہ اور قوم میں موت کے جھنڈے تلے رہ رہے ہیں

35 اوراس دنیا کا جلد خاتمہ ہونے والا ہے۔ یہ اور زیادہ دیر نہیں رہے گی۔ گُناہ بہت بڑھ چکا ہے۔ یہ اُمید سے بالاتر ہے، اس دنیا کے لئے مزید کوئی اُمید باقی نہیں۔ یہ پہلے ہی اُن اُمیدوں سے گزر چکی ہے۔

36 میں ایمان رکھتا ہوں کے رُوح القدس کھیت میں سے جمع کر رہا ہے۔ وقت بہت زیادہ گزر جانے کی وجہ سے وہ اُن سب کو تلاش کر رہا ہے۔ خوشخبری کی منادی تمام اقوام میں ہو چکی ہے۔ عقائد اور رسومات نے اُن کی پیروی کی ہے لیکن ابھی تک خوشخبری اُسی طرح ہے۔

37 اور اب اس آخری وقت میں ہم دیکھتے ہیں کہ جس طرح چیزوں کو وقوع پذیر ہونا تھا ویسے ہی چل رہی ہیں۔ خدا کے چُنے ہوئے لوگوں کے لئے یہ بہت بڑی آگاہی ہے کہ درست کی پہچان کر سکیں۔ اور یہ ہمارے جاننے کے لئے مناسب ہے کہ ہم کسی کے نظریہ پر نہیں بلکہ اُس سچائی سے واقف ہوں جو بائبل ہمیں بتاتی ہے کیونکہ ان ہی دنوں میں سے وہ ایک دن ہوگا جب ہمارے لئے بہت دیر ہو جائیگی، لہٰذا خدا نے اپنے کلام میں جو کہہ دیا آئیں حقیقی طور پر اس پر دھیان دینا شروع کریں۔

38 یاد رکھیں جب خدا ایک لفظ بھی بولتا ہے وہ اُسے کبھی واپس نہیں لے سکتا۔ اُسے ہمیشہ یکساں رہنا ہے۔ وہ کبھی کچھ ایسا نہیں کہہ سکتا، اور پھر کہے، ''خیر، اصل میں میرا یہ مطلب نہیں تھا'' وہ لامحدود ہے۔ وہ بہتر جانتا کہ کس طرح سے آغاز کیا جائے۔ ہم اُن چیزوں کی بات کرتے ہیں جو ہمیں بہترین معلوم ہوتی ہیں اور پھر تھوڑی دیر کے بعد ہم اُسے واپس لے لیتے ہیں۔ لیکن خدا ایسا نہیں کر سکتا اور پھر وہ خدا ہی رہے گا۔ پس اگر وہ لامحدود ہے، تو اُسے ایسا نہیں کرنا چاہیے کیونکہ وہ اپنے ہر ایک قول میں کامل ہے۔ وہ اُس وقت تک کلام نہیں بولتا جب تک کہ وہ ابدی نہ ہو، اُسکی تمام ابدیت ابتدا سے ہی اُسکے ساتھ تھی، اور وہ آج صرف دُنیا کے اندر اپنی صفات کو ظاہر کر رہا ہے۔

39 اب، یاد رکھیے کہ اُسکے پاس ایک مہیا کردہ جگہ ہے، صرف ایک ہی جگہ جہاں وہ ایمان رکھنے والے بچوں کے ساتھ ملاقات کرتا ہے، کسی اور جگہ آپ اُسکے ساتھ نہیں مل سکتے۔

40 یاد رکھیں، یسوع نے کہا، جب وہ زمین پر کچھ لوگوں سے کلام کر رہا تھا جو کہ بہت ہی مذہبی راویتی

سرگرم خدا کے لوگ تھے۔لیکن یسوع نے اُن سے کہا،''تم بے فائدہ میری پرستش کرتے ہو''۔ وہ انسانی عقائداوراُنکی تعلیمات دیتے تھے۔یادرکھیں وہ لوگ کتنے پرہیز گاراور خدامیں سرگرم تھے۔میں ایمان رکھتا ہوں،اگرہم شمارکریں کہ اگرآج اوراُس وقت کی بہ نسبت کون لوگ زیادہ سرگرم تھےتو وہ لوگ آج کے زمانہ سے زیادہ سرگرم تھے۔بہت ہی زیادہ اگرہم روایات اورشریعت اور باقی چیزوں سے موازنہ کریں جن وہ لوگ زندگی بسر کررہے تھے۔وہ بہت زیادہ سرگرم اور خداپرایمان رکھتے تھے۔لیکن یسوع،خداجوجسم میں ہمارے درمیان آ گیا،اُس نے کہاکہ''تم بے فائدہ میری پرستش کرتے ہو''۔اب اُس نے یہ نہیں کہاکہ تم میری پرستش نہیں کرتے ہو۔وہ لوگ پرستش کرتے تو تھے،مگر بے فائدہ۔

41 لہٰذاجوکچھ بے فائدہ ہواُس کا کچھ حاصل نہیں،اُس سے کچھ فائدہ نہیں ملے گا۔آپ کوایسانہیں کرنا چاہیے کیونکہ آپ اپناوقت ضائع کررہے ہیں۔آپ اپنی سانسیں اورکوششیں ضائع کررہے ہیں جب تک کہ ہم جان نہ جائیں کہ ہم کیا کررہے ہیں۔

42 حقیقتاً،اگرخداچاہتاہے کہ لوگ کامل بنیں،جیسایسوع نے کہا''ایسے کامل بنوجیسے تمہاراآسمانی باپ کامل ہے''۔تو اسکی کہیں نہ کہیں تیاری بھی ہونی چاہیے۔اوراُس نے کہا''میں اُس جگہ کا انتخاب کروں گا جہاں لوگ میری پرستش کریں گے۔میں کسی اورجگہ اُن سے ملاقات نہیں کروں گا''۔اوراب وہی جگہ ہے اورہمیں چاہیے کہ اُس جگہ کوڈھونڈیں۔تلاش کریں کہ وہ جگہ کہاں ہےاور پھراُس جگہ جائیں۔

میراخیال ہے کہ ہمیں مُڑکروہاں جاناچاہیے،جلدی کریں،جب ہم اُس جگہ کوڈھونڈ لیں،باقی تمام چیزوں کو پیچھے چھوڑ دیں۔

43 یادرکھیں اسی حوالہ میں یسوع نے کہاجس کی میں بات کررہاہوں کہ انسان کی روایات بے فائدہ ہیں۔ہمیں یہ بے قوفی نہیں کرنی چاہیے ضرورت یہ ہے کہ کہیں کوئی جگہ ہو جو اُس نے ہمارے لئے مہیا کی ہے جہاں ہم آئیں اورہماری پرستش قبول ہو۔اب یادرکھیں، اُس چُننی ہوئی جگہ کے علاوہ باوجود آپ کتنے مخلص یا کتنے بنیادپرست ہوں تب بھی آپ بے فائدہ عبادت کررہے ہیں۔

44 میں جانتا ہوں کہ یہ سخت بات ہے لیکن عمارت مکمل ہونے والی ہے۔ہم اُس کو ہلتا ہوانہیں دیکھنا چاہتے۔آیئے اُس کوخوشخبری کے وسیلہ سے بنیاد میں مضبوطی سے جوڑیں۔تاکہ جب لوگ آپ کوگلیوں میں یا جہاں کہیں بھی ملیں تو جانیں کہ آپ مسیحی ہیں،تب آپ کے پاس اُنکو دینے کیلئے جواب ہوگا۔

45 اُس گھڑی جب وہ کہیں گے،''اوہ،یہ ہے وہ۔اور میں نے ان چیزوں کو،اور اُن چیزوں کو پہلے دیکھا ہے''۔بیشک،یہ تمام چیزیں واقع ہوں گی،لیکن ایک جگہ ہے جوکہ صرف خدا نے ہی مہیا کی ہے،اور صرف وہ ایک ہی جگہ ہے جہاں خدا اپنے عبادت گزاروں سے ملتا ہے۔

46 دوسری آیت پرغور کریں''اُس جگہ عبادت کرو جو میں نے چُنی ہے'' کیا چُنا؟ یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ اُس کے پاس ایک جگہ ہے جہاں سب لوگ اُسکی عبادت کریں۔باقی جگہیں بے فائدہ ہیں۔''اور اُسی جگہ'' اُس نے کہا، میں نے یہ بھی چُنا کہ اُس جگہ میں اپنا نام رکھوں۔میں جگہ کا انتخاب کروں گا،اور اُسی جگہ اپنا نام رکھوں گا،اُسی جگہ وہ میری عبادت کریں گے۔

47 اب یہ ثابت ہوتا ہے کہ صرف ایک ہی جگہ ہے جو خدا کی چنیدہ ہے وہ ہماری چُنی ہوئی نہیں ہوسکتی ہمارے پاس کوئی چناؤ نہیں جو آئے گا، اُس نے پہلے سے ہی چُناؤ کر دیا ہے۔اب،جو خدا نے چُناؤ کیا ہے وہ درست ہے،میں غلط چُناؤ کرسکتا ہوں،آپ غلط چُناؤ کر سکتے ہیں لیکن خدا ایسا نہیں کرسکتا۔درست کا انتخاب کریں،آخر وہ ہی عبادت کے لائق ہے اور اُس کے پاس وہ جگہ ہے جہاں وہ اپنے عبادت کرنے والوں کوملتا ہے۔اور ہمیں اُسے وہاں ملنا چاہیے۔صرف وہی ایک جگہ ہے جہاں وہ رہتا ہے،صرف وہی ایک جگہ جہاں وہ آپ کی سُنے گا۔

48 آئیں،یہاں اس پرغور کریں،''جس جگہ کا میں نے عبادت کیلئے چُناؤ کیا ہے،اُسی جگہ میں اپنے نام کو بھی رکھوں گا''۔

49 اوہ،اب آیئے اُس حوالہ کو تلاش کریں جس جگہ اُس نے اپنے نام کا ذکر کیا ہے۔اب ہمیں بائبل کے اندر مختلف عکس اور اقسام ملتی ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ مختلف جگہوں پر وہ لوگوں کو ملا ہے۔لیکن آج وہ اُن

جگہوں پر اُنکو نہیں ملتا۔ کیونکہ وہ سب مقامات ایک اصل آنے والی جگہ کا عکس تھے، جہاں اُس نے اپنے لوگوں سے ملنا تھا۔ یعنی وہ جگہ، جہاں اُس نے کلیسیا کے ساتھ ملاقات کرنی تھی، اور ایک ہی جگہ ہے، ایک کلیسیا ہے جہاں خدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اُس جگہ لوگوں کو خود اُنکی دُعاؤں کا جواب دے گا، اگر وہ صرف اُسی جگہ آئیں اور عبادت کریں۔

50 اب ہم دیکھتے ہے کہ بہت سے لوگ یہ دعوع کرتے ہیں اُن کے پاس ایسی جگہ ہے جہاں خدا کا نام ہے۔ لیکن آپ دیکھیں کہ وہ خدا کا نام وہاں رکھتے ہیں۔ اس میں بہت بڑا فرق ہے کہ خدا کسی جگہ اپنے نام کو رکھے یا کوئی اُسکے نام کو کہیں رکھے۔ سمجھے؟ ہمیں ضرور یاد رکھنا چاہیے کہ خدا نے کہا، کہ وہ رکھے گا'' میں اپنے نام کو رکھوں گا''۔ میں اِس جگہ اپنا نام رکھوں گا۔ اور وہی وہ جگہ ہے جس کا میں نے انتخاب کیا ہے، اور اُسی کو چُنا ہے کہ لوگ وہاں عبادت کریں''۔

51 یہ باتیں اب ہمیں اُس عکس کے وقت میں لے کر جا رہی ہیں کہ ہم اُن کی طرف نظر کریں اور اُس میں سے مسیح کو دیکھیں۔ پورا پُرانا عہد نامہ یسوع کے عکس کو بیان کر رہا ہے۔ مصر کے اندر عید فسح کے موقع پر جب برّہ قربان ہونا تھا تا کہ لوگ بچ سکیں، ہم سمجھتے ہیں کہ خدا کے پاس ایک جگہ، اور ایک ہی حالت تھی، چاہے کوئی کتنا نوجوان، کتنا بوڑھا کاہن، کوئی عالم، یا جو بھی تھے، اُن کو ضرور اُس خاص جگہ پر آنا تھا، اُسکے علاوہ باقی تمام جگہیں فضول تھیں۔ آپ کو ضرور اِس ایک ہی جگہ ہونا ہوگا جو اُس نے مہیا کی ہے۔

52 اب، آج دوپہر ہم اس مضمون کی وضاحت کیلئے بہت زیادہ وقت لے سکتے ہیں، جو کہ محض نظر ثانی ہی ہوگی جبکہ ہم پہلے سے ہی جان چکے ہیں، کہ کس طرح مسیح کا عکس مختلف طرح سے ظاہر ہوا۔ قربانی کا برّہ، کس طرح اُس کو رکھا جائے، نر برّہ بغیر کسی داغ کے، کیسے بزرگ اُس کو ذبح کریں، اور کیسے اُسکا خون دروازے پر چھڑکا جائے، یہ سب آنے والے مسیح کا عکس تھا۔ جب موت کا فرشتہ اُس زمین پر سے گزرے گا۔ اور اُس چھڑکے ہوئے خون کے نیچے خدا نے جگہ مہیا کی تھی جہاں وہ عبادت گزاروں سے ملتا،

53 میرا ایمان ہے کہ اب ہم مصر سے نکلنے کیلئے تیار ہیں، انہی دنوں میں سے کسی دن، اُس وعدہ کی

ہوئی سرزمین میں جائیں گے۔اب وقت ہے کہ ہم درست جگہ میں داخل ہو جائیں، اور افراتفری کے میدان کو چھوڑ دیں۔اس سے باہر نکل آئیں اور اُس جگہ کو تلاش کریں کہ وہ کہاں ہے، کیونکہ اُسکی چُنی ہوئی جگہ کے علاوہ ہر جگہ موت ہے۔موت اس طرح سے حملہ کر دے گی جس طرح کے حقیقی طور پر دُنیا کرتی ہے۔اگر ہم اُسکی چُنی ہوئی جگہ پر نہ ہوں۔لیکن جس جگہ کا وہ چُناؤ کرتا ہے وہاں موت نہیں آسکتی۔

54 اگر آپ قربانی والے برّہ پر غور کریں تو موت پہلے ہی وہاں حاضری دے چکی ہے، موت تو پہلے ہی وہاں آ چکی ہے کیونکہ برّہ ذبح ہو چکا ہے۔موت پہلے ہی حاضری دے چکی ہے۔لہٰذا موت نے جس جگہ کا دورہ کیا، تو پھر خدا نے وعدہ کیا کہ وہی اُسکی جگہ ہوگی۔اسکے بعد وہ نظر آئے گا۔اب ہم دیکھتے ہیں کہ قربانی کا برّہ کیا تھا، اُس وقت زندگی کی جگہ کونسی تھی۔

55 اب میرے نزدیک مسیح پر نظر کرتے ہوئے اور اُسکو قربانی کا برّہ لیتے ہوئے یہ تمام دلائل کی مذمت کرتی ہے۔، یہ تمام تنظیموں، اُنکے تمام عقائد، فرقے، تمام کلیسیا کی خودنمائی کو ملزم ٹھہراتی ہے۔یہ تمام چیزوں کو ملزم ٹھہراتی ہے۔یہ بات بالکل ٹھیک ہے، ہم یہاں اُس کو مدنظر میں رکھتے ہوئے دیکھتے ہیں جبکہ وہ خالص بغیر کیسی ملاوٹ کے خدا کا کلام ہے۔یوحنا 1 کہتا ہے ''ابتدا میں کلام تھا، کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا، اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' لہٰذا وہ خدا کا بغیر ملاوٹ مجسم کلام، ظاہر ہوا تھا۔

56 اور اسکو مدنظر رکھتے ہوئے، ہم دُنیا کے کسی بھی چرچ اور تنظیم کو اُسکے ساتھ منسلک نہیں کر سکتے۔ کسی بھی جگہ کو ہم اُسکے ساتھ منسلک نہیں کر سکتے کیونکہ ایسا ممکن ہی نہیں۔ہم کسی عمارت کے اوپر مسیح کے نام کو لکھیں اور کہیں کہ ''مسیح'' کی کلیسیا ئیں، یہ، وہ یا کوئی اور، ایسے وہ مسیح کی کلیسیا نہیں بن جائے گی، ایسے کبھی نہیں بنے گی۔لیکن جب خدا اپنے نام کو کہیں رکھے، تو پھر وہ کام کرے گا۔

57 اب، کلام مقدس میں سوائے بابل کے کہیں بھی ایسی تصویر نہیں جو آج کی جدید تنظیموں کی قسم ہو۔ صرف وہی بائبل کے اندر آج کے جدید زمانہ کی قسم موجود ہے۔کیونکہ نمرود نے اُسکا آغاز کیا اور زور دیا کہ تمام مذاہب یکجا ہوں۔اور یہی تنظیموں کے عقائد آج ہمارے زمانہ میں ہیں کہ زور دے کر اُنہیں اتحاد میں

لایا جا رہا ہے۔ ''تم ضرور اسکا حصہ بنو نہیں تو تم باہر ہو''۔ جیسا کہ آپ سب دیکھ سکتے ہیں کہ اب ہم اُس وقت میں داخل ہو رہے ہیں، سب کو ایک عظیم اتحاد میں اکٹھا کرنے پر زور دیا جا رہا ہے۔ لیکن یہ انسان کی ذہنی صلاح ہے، اور یہ قائم نہیں رہ سکتی۔ یہ خدا کی مرضی نہیں۔ یہ خدا کا پروگرام نہیں۔ لوگ چاہے جو مرضی کہنے کی کوشش کرتے رہیں، لیکن ایسا نہیں، ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ صرف ناممکن ہے کہ ایسا ہو۔ خدا اپنے نام کو کسی بھی ایسی جگہ نہیں رکھے گا جہاں اُسکا کلام ردّ ہو رہا ہو۔ کیسے خدا اُس جگہ رہ سکتا ہے جہاں اُسکا اپنا کلام اُسکا انکار کر رہا ہو؟ وہ ایسا نہیں کر سکتا۔

58 لہٰذا ہم دیکھتے ہیں کہ یہ کسی کلیسیا سے منسلک نہیں ہوتا، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، پینتی کاسٹل، کیتھولک، یونانی عالمین، چاہے جو بھی ہوں، ان میں سے کوئی بھی اب تک خدا کی عبادت کی جگہ نہیں۔

59 اب دیکھتے ہیں کہ خدا جس نے یہ وعدہ کیا ہے وہ کیسے اس کو ثابت کرتا ہے کہ وہ درست ہے۔ اگر وہ واقعی ہی خدا ہے تو پھر اُسکا یہی طریقہ ہے۔ وہ واقعاً خدا ہے۔ اگر وہ کبھی خدا تھا تو وہ خدا ہی رہے گا!۔

60 اور اب ہم اس زور دینے والے مذہب پر غور کرتے ہیں کہ وہ کس طرح تمام چھوٹے گروہوں کو اپنے ساتھ، جس کو وہ 'ایک عظیم اتحاد' کہتے ہیں میں شامل کرتا ہے۔ کچھ اس پر ایمان رکھتے ہیں باقی کسی اور چیز پر، کچھ اس بات کا انکار کرتے ہیں اور دوسرے کسی اور کا۔ بائبل فرماتی ہے، ''اگر دو شخص باہم متفق نہ ہوں تو کیا اکٹھے چل سکیں گے''؟۔ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔

61 ہمیں ضرور متفق ہونا پڑے گا۔ اور کس بات پر متفق ہوں؟ ایک دوسرے کے ساتھ متفق نہیں، بلکہ جتنا زیادہ ہو سکے ہم کلام کے ساتھ متفق ہوں۔ یہی ہمارے متفق ہونے کا مقام ہے۔

62 اب ہم دیکھتے ہیں کہ زور دیئے جانے والا اتحاد بائبل کے اندر لوگوں کے گروہ کو پیش کر رہا تھا۔ خدا کبھی ایسے گروہوں میں اپنا نام نہیں رکھتا۔ اُس نے کبھی ایسا نہیں کیا اور نہ وہ کرے گا۔ حالانکہ اُنہوں نے کوشش کی، اُنہوں نے اس میں اپنے نام کے ساتھ اُس کے نام کو بھی رکھا، لیکن ایسا ہو نہیں سکتا۔

63 لیکن ہمیں ضرور تلاش کرنا ہے کہ اُس نے اپنے نام کو کہاں رکھا ہے، کیونکہ صرف وہی ایک جگہ ہے جس کا اُس نے چُناؤ کیا ہے کہ مسیحی وہاں پر آئیں، اور راستباز بچے اُس جگہ اُسکی عبادت کریں، یہ جگہ کونسی ہوگی؟

64 اب پیچھے اس بات کو سمجھنے کیلیئے، ہم پوری بائبل کو دیکھ سکتے ہیں کہ جو بات میں کررہا ہوں وہ سب اسکے اندر موجود ہے۔ جس جگہ کا اُس نے انتخاب کیا ہے وہ مسیح ہے، یسوع مسیح میں۔ وہ اُس کے اندر ہے، اُسکا بیٹا؛ خدا کا بیٹا، یسوع مسیح۔

65 خیر، آپ کہیں، ''میرا خیال ہے کہ جو حوالہ ہم نے پڑھا کہ وہ اُس جگہ کا انتخاب کرے گا، اور وہ خود ہی اُس جگہ اپنے نام کو بھی رکھے گا''۔

66 خیر، بیٹا ہمیشہ اپنے باپ کے نام کو لیتا ہے۔ میرا نام برنہم ہے کیونکہ میرا باپ برنہم تھا۔

67 اور یسوع نے کہا کہ وہ اپنے باپ کے نام سے آیا ہے مقدس یوحنا 5:43 ''میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے'' لہٰذا وہی وہ جگہ ہے جہاں خدا نے اپنے نام کو رکھا ہے۔ اپنے بیٹے کی قربانی کے نیچے، صرف وہی خدا کی مہیا کردہ جگہ ہے۔ وہاں پر ہی لوگ خدا کے ساتھ جو مسیح میں تھا، ملاقات کر سکتے ہیں۔ وہی اُسکی چُنی ہوئی جگہ ہے، کوئی تنظیم نہیں، کوئی عقائد یا کسی اور طرح کی چیز، خدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ صرف یسوع میں اُنکے ساتھ ملاقات کرے گا، کیونکہ صرف وہی ایک جگہ ہے جہاں اُس کا نام ہے۔

68 ہم نے یسوع سے یہ بھی سُنا ہے، میں کلام سے حوالہ دیکھتا ہوں۔ یوحنا 5:43 میں اُس نے کہا ''دوسرا آئے گا اور وہ اُس کے نام سے آئے گا، اور تم اُسکو قبول کرو گے''۔ ہم عقائد میں شامل ہو سکتے ہیں'' دوسرا'' ہم تنظیموں میں شامل ہو سکتے ہیں، آپ اُسکو حاصل کر لیں گے؛ لیکن جب آپ یسوع کو قبول کر لیں، یہ ہٹ کر ہے۔ ''ایک دوسرا آئے گا۔ وہ کہے گا، میں میتھوڈسٹ ہوں، میں بپٹسٹ ہوں میں، پریسبیٹرین ہوں آپ اُسے قبول کرو گے یہ ٹھیک ہے۔ لیکن میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں، وہی کر رہا

ہوں جو باپ نے کہا کہ میں کروں گا، اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔ اُس نے کہا ''یوحنا آیا اور اُس کے پاس بڑی گواہی تھی لیکن میرے پاس خدا میں بڑی گواہی ہے۔ خدا میں جو یوحنا نے دی۔ کیونکہ جو خدا نے مجھے کرنے کو دیا میں کرتا ہوں۔ وہ قول جو اسکے لکھے ہیں، کہ وہ اُس دن کیا ہوگا، جو کہ وہ تھا۔۔۔

69 اُس کا نام خدا تھا۔ خدا کے بہت سے القاب ہیں۔ خدا ایک لقب ہے۔ اُس کے اپنے یہ القاب ہیں جو اُسے کہا گیا۔ یہواہ یری، یہواہ رافا، یہواہ منسی، وہ شارون کا گلاب وادی کا سوسن، صبح کا چمکتا ہوا ستارہ، الفا اور اومیگا، ابتدا و انتہا، پھر باپ بیٹا اور روح القدس یہ سب القاب۔

70 لیکن اُس کا نام، **خدا کا نام ''یسوع مسیح''** ہے، مسح کیا ہوا۔ یہی اُس کا نام ہے۔ اُس کے بہت سے القاب ہیں لیکن صرف ایک نام۔ آسمان کے نیچے کوئی دوسرا نام لوگوں کے درمیان نہیں دیا گیا جس کے وسیلہ سے آپ بچ سکیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔

71 لہٰذا اس انتباہ کیساتھ کہ جب یہ دوسرا آتا ہے تو وہ اپنے ہی نام سے آتا ہے۔ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پینتی کاسٹل، پریسبٹیرین اور اس طرح کے اور کہ تم اُسے حاصل کرلو گے۔ تم اُسکے ساتھ منسلک ہو جاؤ گے، لیکن مسیح کو اُنہوں نے پیچھے چھوڑ دیا ہے، اُنہوں نے بالکل اُسکو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

72 بنی نے کہا! آیئے تھوڑا اور اُسکے نام کا تعاقب کرتے ہیں۔ نبی نے کہا؛ ''اُس کا نام عمانوئیل کہلائے گا''۔ اب یسعیاہ نے یہ بات 7 باب کے اندر کہی، اور متی 1:23 میں مرقوم ہے، ''یہ سب ہو چکا، جو نبی کے وسیلہ خداوند نے کلام کیا تھا کہ یہ پورا ہوگا'' اُسکا نام عمانوئیل ہوگا، جسکا ترجمہ ہے، ''خدا ہمارے ساتھ''۔

73 عمانوئیل، اور اُس کا نام یسوع تھا، خدا ہمارے ساتھ، اپنے باپ کے نام کے ساتھ۔ وہ اپنے باپ کے نام سے آیا۔ اُسی جگہ خدا نے اپنے نام کو اپنے بیٹے میں رکھا۔ صرف وہی ایک جگہ ہے جہاں آپ اُسکی پرستش کر سکتے ہیں۔ صرف وہ ہی جگہ جہاں خدا آپ سے ملے گا وہ اُس بیٹے میں جو کہ قربان ہوئے برّے کی مثال ہے۔ اور پورے پرانے عہد نامہ میں سب چیزیں اُس ایک کو ہی بیان کر رہی ہیں، صرف اُس

انفرادی جگہ کو، خدا صرف، قربانی کے خون کے نیچے ملتا ہے؛ صرف اُسی جگہ ملتا ہے۔ آج بھی اُسی جگہ وہ ملتا ہے: وہ کسی عقائد کے نام میں نہیں اور نہ ہی وہ تنظیموں کے نام میں، کلیسیا کے نام یا گروہ کے نام یا کسی معاشرے میں، لیکن صرف ''یسوع مسیح'' کے نام میں۔

74 جب میں نوجوان تھا تو میں نے اس بات کو پرکھا۔ میں نے اکثر شیطان کی رُوحانیت کے بارے میں سُنا تھا کہ وہ کیسے کام کرتا ہے۔ اور میں جانتا تھا کہ اگر کہیں خدا ہے، تو پھر شیطان بھی ضرور ہوگا، کیونکہ بائبل میں لکھا ہے کہ شیطان بھی تھا۔ اور وہ، میں نے سوچا۔۔۔ اس کی شیطانیت کے بارے میں سُنا تھا۔ میں ان میں سے کچھ کے پاس گیا اور جانا کے وہ صرف مصنوعی آوازوں والے تھے، وہ کچھ بھی نہیں تھے محض بناوٹی ایمان والے لوگ۔ لیکن میں نے جانا اُن میں سے کچھ لوگ حقیقی روحانیت رکھتے تھے۔

75 ایک دفعہ میں ایک خیمہ میں تھا، جہاں ایک خادم اور میں اِن کو دیکھنے گئے۔ اُنہوں نے میز کو فرش پر سے اُوپر اُٹھا دیا اور اُسکے اوپر شراب کے گلاس رکھے تھے۔ اور اُس میز کو اِدھر اُدھر اُلٹایا گیا۔ اور ایک ستار (آلہ موسیقی) عمارت میں اُڑ رہا تھا اور لوگوں کے کپڑے اس طرح اُوپر کمرے میں تھے۔ ایک عورت نے کہا میں چیلنج کرتی ہوں کہ کوئی اس کو نیچے گرا دے۔

76 دو آدمیوں نے کہا؛ ہم اس کو نیچے گرا دیں گے۔ اُنہوں نے اُس کی ٹانگوں کو اس طرح سے پکڑا اور پکڑے رکھنے کی کوشش کی، لیکن اُن سے نہ ہوسکا۔ کیوں، اُس میز نے اُنکو فرش پر دوسری طرف پھینک دیا۔

77 اگر آپ مشنری (خدمت گزار) نہیں اور کبھی خدمت کیلئے مختلف علاقوں میں نہیں گئے تو اس کے اردگرد نہ بیٹھیں، صرف ایک ہی چیز آپ کو جاننے کی ضرورت ہے کہ شیطان کے ارادوں سے واقف ہوں۔ اگر آپ اُن لوگوں کی طرف دیکھیں جو گلیوں میں چل پھر رہیں تو آپ اُن میں سے ابلیس کو دیکھ سکتے ہیں، لیکن ابلیس موجود ہے۔ یقیناً وہ ہے۔

78 اور لوگ ابلیس کی پرستش کرتے ہیں اور اُنکو یہ بھی نہیں معلوم کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ وہ کلیسیاؤں میں ابلیس کی پرستش کرتے اور ''آدمی کے احکامات اور عقائد اور رسومات کی تعلیم دے رہیں''۔ اور میں نے

کہا۔۔۔

79 وہ عورت مجھے اونچی آواز میں کہہ رہی تھی کہ ''اُنہوں نے مجھے بتایا کہ آپ ایک مناد ہیں''۔ میں نے کہا، ''میں ہوں''۔

80 اُس نے کہا، ''اگر آپ نہ ہوتے۔۔۔'' اُس نے کہا، ''اس کے متعلق آپکا کیا خیال ہے؟'' میں نے کہا، ''یہ ابلیس ہے''۔

81 اُس نے کہا، اچھا، تو پھر اگر آپ میں بہت قوت ہے تو اسکو نیچے گرِا کر دکھائیں''۔

82 میں نے کہا، میرے پاس کوئی طاقت نہیں، میرے پاس قوت نہیں لیکن میں یہاں کسی کی نمائندگی کررہاہوں۔

83 میں نے کہا، ''خداوند یسوع، تو نے مقدس مرقس 16 باب میں میں کہا کہ ''میرے نام سے وہ بد روحوں کو نکالیں گے'' میں نے کہا، اب تیرا خادم جانتا ہے کہ جنگ میرے سامنے ہے!۔

84 میں نے کہا، میں اُس میز کو ''پاک کلیسیا'' کے نام میں حکم دیتا ہوں کے نیچے گر جائے، لیکن میز وہاں ہی قائم رہا۔ میں نے کہا، ''میز میں تمہیں باپ، بیٹا اور رُوح القدس کے نام میں حکم دیتا ہوں کے نیچے گر جا، لیکن وہ وہاں ہی رہا۔ میں نے کہا، ''میز میں تمہیں ''یسوع مسیح'' کے نام میں حکم دیتا ہوں کے نیچے گر جا، تب وہ میز نیچے فرش پر گرا اور اُسکی چاروں ٹانگیں بھی ٹوٹ گئیں۔

85 ''وہ میرے نام سے وہ بدروحوں کو نکالیں گے!'' یہ باپ کا وہ نام ہے جو اُس نے یسوع میں رکھا اور اُس میں ہی وہ عبادت گزار سے ملتا ہے۔ اُسی میں وہ بدروحوں کو نکالتا ہے۔ اُسی میں وہ مل کر بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ اُسی میں مل کر وہ بچاتا ہے۔ اُسی میں مل کر وہ بچاتا اور رُوح القدس سے بھرتا ہے۔ صرف وہی جگہ ہے جہاں پرستش کے لئے خدا لوگوں سے ملاقات کرتا ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے کہا۔۔۔ کلام، یسوع نام کا مطلب ہے ''یہواہ بچانے والے'' یہواہ بچانے والا۔

86 یاد رکھیں، ''تم خداوند کی پرستش نہیں کروگے''۔ 5 آیت، تم کسی پھاٹک پر خداوند کی پرستش نہیں

کرو گے، جب تک خداوند کوئی پھاٹک مہیا نہ کرے تم وہاں اُس کی پرستش نہیں کرو گے''۔خدا نے استثنا 5:16 میں یہ فرمایا۔''تُو فسح کی قربانی کو اپنے پھاٹکوں کے اندر جنکو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دیا ہو کہیں نہ چڑھانا''۔ اس ہفتہ ہم خداوند کی مرضی کے مطابق اس میں سے کچھ حاصل کریں گے۔دیکھیں کے خدا اپنا کلام واپس لیتا ہے کہ نہیں غور کریں کہ اُس نے اُنہیں پھاٹک دیئے لیکن وہ کسی اور پھاٹکوں پر خداوند کی پرستش نہیں کر سکتے۔کیوں خداوند تمہارا خدا وہاں تم سے ملنے نہیں آئے گا۔

87 لیکن خداوند خدا نے پھاٹک کو چُنا ہے۔اُس نے دروازہ کو چُنا ہے۔یسوع نے یوحنا 10 باب میں کہا'' بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں''۔میں وہ درازہ ہوں۔وہ یہواہ بچانے والا ہے۔

88 اب ہم اس مضمون کو بیان کرنے کیلئے کئی گھنٹے اس پر بات کر سکتے ہیں۔لیکن مجھے یقین ہے کہ جس طرح آپ نے کلام اور اسکی سچائی پر ردعمل کا اظہار کیا آپ سمجھ گئے ہیں، اس لئے ہم مزید آگے نہیں بڑھیں گے۔آپ جس طرح اور جہاں سے بھی اس کو سمجھنے کی کوشش کریں، اگر یہ سچائی ہے، تو سارے کلام کے ساتھ ایک جیسی نظر آئے گی۔آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ بائبل ایک جگہ کچھ بیان کر رہی ہے اور دوسری جگہ کوئی اور بات۔اگر ایسے ہے تو جو اس نے پہلے کہا اُسکے برعکس ہے۔یہ ضرور ہر جگہ یکساں ہونی چاہیے۔۔

89 میں بہت سارے حوالے چھوڑ رہا ہوں کیونکہ میں سمجھ رہا ہوں کہ بہت دیر ہو رہی ہے۔اور ہماری بہن اور باقی لوگوں کی آج رات عبادت بھی ہے، اور ہم نے بیماروں کیلئے دُعا بھی کرنی ہے۔آیئے دیکھیں اگر بلی کے پاس کچھ دُعائیہ کارڈ ہیں۔

90 [کسی ایک نے کہا کہ آج رات کوئی عبادت نہیں۔ایڈیٹر] کوئی عبادت نہیں۔اچھا اچھا ٹھیک۔ اب آئیں دیکھیں۔سب ٹھیک ہے۔سب ٹھیک ہے۔[جماعت تالیاں بجاتی ہے]۔ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خدا اس کو برکت دے جس نے ہمیں یہ جگہ اور وقت دیا۔

91 ہمارے پاس بہت سارے غلطی سے مبرا ثبوت موجود ہیں کہ یسوع ہی وہ جگہ ہے۔وہی دروازہ ہے، وہی نام ہے، اور صرف وہی مہیا کردہ راستہ جو خدا نے انسان کو پرستش کے وسیلہ اپنے ساتھ ملنے کیلئے

دیا ہے۔وہ راہ،حق اورزندگی،، پھاٹک،دروازہ؛ الفااوراومیگا ہے۔ابتدا ہےاورانتہا ہےاورشارون کا گلاب اوروادی کا سوسن ہے۔صبح کا چمکتا ہوا ستارہ اورالفا اومیگا ہے۔وہ سب کچھ اوراُسی میں سب چیزیں ہیں وہ داؤد کی جڑ اوراُس کا پھل،صبح کا چمکتا ہوا ستارہ ہے۔اُسی میں الوہیت کی ساری معموری مجسم ہوکر سکونت کرتی ہے۔،اُس میں ہم خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں،خدا میں اُسکی الوہیت۔جی ہاں۔بیٹے اور بیٹیاں ہوتے ہوئے اگرآپ اُس میں ہیں تو ہم اُسکا خاندان ہیں۔

92 اب ہم اس عظیم پرستش کی جگہ میں کسی طرح داخل ہوسکتے ہیں؟اگلا سوال یہی ہے۔کیسے ہم اس جگہ داخل ہوں،اگر یسوع ہی وہ جگہ ہے؟وہ خدا کا نام ہے وہ خدا کی پرستش کی جگہ ہے۔اورصرف وہی بھیڑوں کا دروازہ ہے،اورپھرہمیں چاہیے کہ اُس میں داخل ہونے کی تلاش کریں۔

93 اب،اگرآپ دروازہ پر ہیں تو بطورخاندان آئیں گے،جس طرح سے ہم کل ناشتہ کے وقت چھوٹی بھیڑ کے متعلق بات کررہے تھے،کہ خدا دروازہ کو بندنہیں کرے گا جب تک کہ وہ اُس چھوٹی کھوئی ہوئی بھیڑ کو تلاش نہ کرلے اوراُسے اندر نہ لے آئے۔اگرآپ اندر داخل ہوتے ہیں تو پھرآپ ایک خاندان بن جاتے ہیں۔آپ جب خدا کے پاس آتے ہیں تو اُسکا خاندان بن جاتے ہیں۔لیکن آپ ایک پریسبٹیرین،میتھوڈسٹ،بپٹسٹ اورپینتی کاسٹل بن کرکبھی بھی خدا کا خاندان نہیں بن سکتے۔آپ ایسے نہیں کرسکتے۔آپ کو یسوع مسیح کے پاس آنا ہوگا۔

94 ’’اچھا‘‘،آپ کہیں،’’ہم نے ایسا کیا‘‘۔ہم دیکھیں گے اگرآپ نے ایسا کیا۔

95 آئیں اب دیکھتے ہیں کہ بائبل کیا کہتی ہے۔ہم پہلا کرنتھیوں اُس کے 12 باب میں دیکھتے ہیں۔بائبل فرماتی ہے۔’’ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کیلئے بپتسمہ لیا‘‘۔ہم سب نے ایک ہی رُوح القدس کے وسیلہ مسیح کے بدن میں بپتسمہ پایا۔ہمیں ہلایانہیں گیا،ہم اُس کیساتھ جوڑے نہیں گئے۔ہم نے پانی کا بپتسمہ ہی نہیں لیا بلکہ ہم نے یسوع مسیح کے بدن میں رُوح القدس کا بپتسمہ پایا ہے۔

96 وہاں پہنچنے میں آپکو کتنی دیرلگی؟ جب تک کہ آپ نے اپنے ساتھ بُرا رویہ اختیارنہ کیا؟افسیوں

4:30 میں لکھا ہے''اور خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن کے لئے مہر ہوئی''
اُس کے ساتھ متفق ہوں، میرے ساتھ نہیں، یہی تو وہ کہہ رہا ہے جو میں پڑھ رہا ہوں۔ٹھیک ہے۔''مخلصی
کے دن تک کیلئے آپ پر مہر ہوئی ہے''، جب تک کہ یسوع آپ کے لئے آ نہ جائے۔

97 پھر آپ اسکے متعلق سوچیں، پھر آپ اپنے جیسے نہیں بلکہ نئ مخلوق بن جاتے ہیں، یونانی زبان میں''
نئ مخلوق'' کا مطلب ہے۔''آپ نئے سرے سے تخلیق ہو جاتے ہیں۔خدا کی قوت آپ پر آتی ہے اور آپ
خلق ہو جاتے ہیں، ایک نئ مخلوق؛ جو کہ سارا جسمانی بدن، روحانی بدن اور سب کچھ کسی اور سمت میں نہیں
بلکہ خدا کے کلام کے تابع میں آ جاتا ہے۔

98 آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ آپ مسیحی ہیں، اور اُس کے کلام کی کسی ایک بات میں نافرمانی کریں؟ جو
کوئی بھی شریعت کی کسی ایک بات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ پوری شریعت کا قصور وار ٹھہرتا ہے۔کوئی
بھی!۔یسوع نے کہا''آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اُس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی
ہے''۔الفاظ میں سے کچھ حصہ نہیں بلکہ ہر ایک لفظ! جو اُس نے مکاشفہ 22 باب میں کہا''اور اگر کوئی اِس
نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اُس زندگی کے درخت اور مُقدّس شہر میں سے جنکا
اِس کتاب میں ذکر ہے اُسکا حصہ نکال ڈالے گا''۔ہم بائبل میں سے نہ کچھ نکال سکتے اور نہ ہی کچھ ڈال سکتے
ہیں۔صرف وہی کہیں جو کلام کہتا ہے۔

99 ا۔کرنتھیوں 12 باب میں بائبل بیان کرتی ہے''ایک ہی روح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کیلئے
بپتسمہ لیا''۔

100 اب اسکے بعد آپ اس بدن کے اندر ہیں، رومیوں 8:1 میں مرقوم ہے''پس اب جو مسیح یسوع میں
ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں''۔جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔ایک جگہ ہے جہاں سزا کا
کوئی حکم نہیں۔آپ چاہے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ یا پریسبڑین چرچ جائیں، یا جہاں کہیں بھی، اگر آپ مسیح
میں ہیں تو آپ نئ مخلوق ہیں۔اور وہاں آپ پر سزا کا حکم نہیں۔جو کبھی نہیں ہو سکتا۔وہ خدا کے ملنے کی جگہ

ہے۔ وہاں پر خدا اپنے عبادت کرنے والوں کے ساتھ ملاقات کرتا ہے۔ وہاں پر ہی آپ نئی مخلوق بن جاتے ہیں وہاں پر دُنیا کی چیزیں دفن ہو جاتی ہیں۔ وہاں آپ اُس میں زندہ ہو جاتے ہیں۔ ہمیشہ قائم رہنے والی خدا کی حضوری روز بروز اُنکے ساتھ ہوتی ہے۔

101 وہ ہر زمانہ میں اُن کے ساتھ رہتا ہے۔ بائبل مُقدّس میں ہر زمانہ میں، جب انسان خدا کے سب احکام کو پورا کرتا، اور اُس جگہ آتا جو خدا نے اپنے لکھے ہوئے کلام میں اُس زمانہ کے لئے مہیا کی ،وہاں خدا اُس شخص کو نئی مخلوق بنا دیتا، اور اُس پر کوئی سزا کا حکم نہ ہوتا۔ ایوب پر نظر کریں۔

102 کیا میں ان مائیکروفون کے شور والی آواز سے آپکو بیزار کر رہا ہوں؟ میں اسکے لئے معذرت چاہتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ یہاں سے یہ مُڑ رہا ہے۔ یہاں سے خود مجھے اسکی آواز آ رہی ہے۔

103 لیکن ایوب کو دیکھیں بیشک کتنے ہی لوگوں نے اُسکو قصور وار ٹھہرانے کی کوشش کی، کتنے لوگوں نے کہا کہ وہ غلط ہے، وہ خدا کے حکم کو پورا کرتے ہوئے سوختنی قُربانیاں گزرانتا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ راستباز تھا، کیونکہ وہ خدا کے حکموں کو پورا کرتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ راستباز تھا کیونکہ وہ اُن کاموں کو کرتا جو خدا اُس سے چاہتا تھا۔

104 خدا کی معموری ہر ایک دن اُن مرے ہوئے عقائد سے زندگی بخشنے کیلئے اُس وقت کے پیغام کے ساتھ ان پر روشنی ڈالتی رہی۔ اب، خدا اپنے ارادہ کے موافق ہی کام کرتا ہے۔

105 ایک چھوٹے پھول کی طرح، جیسا کہ میں کل صبح ناشتہ کے وقت بات کر رہا تھا۔ جب بیج پر روشنی پڑتی ہے تو وہ بڑھنا شروع کرتا ہے۔ وہ خدا کے چشموں سے پیتا ہے وہ اُس کو اُوپر کی طرف دھکیلتا رہتا ہے جب تک کہ کلی نہ نکل آئے، پھر پھول سے اُسکے کھلنے تک۔

106 اب ہم دیکھتے ہیں کہ، جب ہم مسیح کے ساتھ آغاز کرتے ہیں تو ہم بھی اِسی طرح سے بڑھتے ہیں، کیونکہ ہم اُسکے فضل اور تنبیہہ میں بڑھتے ہیں۔

107 ہر زمانہ کیلئے خدا کا ایک ہی مہیا کردہ منصوبہ ہے اور وہ اُسکا کلام ہے۔ اُسکا بیٹا آیا اور اُسکے ہر

وعدے کو جو اُسکے زمانہ کے متعلق تھا اُسکو ظاہر اور پورا کیا۔ ہر ایک نبی ٹھیک اپنے وقت میں ہی آئے، وہ خدا کا کلام بن کر زمین پر رہ رہے تھے۔ وہ کلام تھے۔ یسوع نے کہا کہ وہ ''خدا'' (دیوتا) تھے۔ یسوع اُن نبیوں کو ''خدا'' (دیوتا) کہتا ہے۔

108 ایک آدمی مجھ سے پچھلی عبادت میں ملا تھا اُس نے کہا کہ '' آپ کم تعلیم یافتہ مبلغ ہیں''۔

109 اور میں نے کہا'' میں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ میں بنوں'' کلام کبھی بھی کسی عالم دین کے پاس نہیں آتا؛ کلام کی تعلیم موجود ہے۔۔۔ سمجھے؟ میں نے کہا، ''مذہب کا علم ہمیشہ عالم دین کے پاس آتا ہے۔لیکن میں نے کہا'' ہم کسی اور کے متعلق بات کر رہے ہیں''۔

110 ہم ہر زمانہ میں دیکھتے ہیں جب خدا نے کہا کہ کچھ وقوع میں آئے گا۔ ایسے ہی وہ شخص اُسکے ساتھ آیا اور اُسکو ظاہر کیا، وہ لوگ اُسکے ساتھ آئے اور اُسکے ساتھ رہے۔ خدا بذات خود لوگوں میں رہ رہا تھا کیونکہ یہ اُسکے کلام کا جواب تھا۔

111 اب، آج اس زمانہ کیلئے خدا کا مہیا کردہ راستہ اور منصوبہ اُسکا بیٹا ہے، اس زمانہ میں وہ اپنے کلام کے ذریعے، رُوح کے وسیلہ وہ قوت بخشتا، اور زندہ کرتا ہے۔

112 اب ہمارے پاس علم الٰہیات کے بڑے بڑے سکول ہیں اور جب کبھی ہم اُن کی بات کریں۔۔۔ اس میں کچھ مضحکہ نہیں، بیشک نہیں، لیکن آپ دیکھیں جب آپ کسی علم الٰہیات کے سکول جاتے ہیں۔۔۔

113 یسوع نہیں، مقدس یوحنا 4 باب میں کہا'' مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش رُوح اور سچائی سے کریں گے''۔ **اب کچھ لوگوں کے پاس روح ہے پر سچائی نہیں، کچھ کے پاس سچائی ہے پر روح نہیں۔**

114 لہٰذا یہ اس طرح ہے کہ اگر ہمارے پاس بڑی کار ہو، اور ہم اُس میں کہیں جا رہے ہوں اور دونوں بڑی گاڑیاں ایک جیسی ہوں اور اُس کو دھکیلتے ہوئے ایک سٹیشن پر لے جائیں اور دونوں کو ایندھن سے

بھریں اور آپ اُن میں سے ایک کو جھٹکا دیں۔ خیر، آپ اُسکی طرف دیکھ کر کہیں کہ نشست بالکل ٹھیک ہے۔ سٹیرینگ ویل بہت خوبصورت ہے، اچھا آپ اُس کو اُس طرف دیکھ کر کہیں کہ اس کی نشست درست اور سڑینگ ویل بھی ٹھیک ہے اُسکے اوپر ہیرے کے کوکے لگے ہوئے ہیں اور اسکے اوپر خوشنما کپڑا لگا ہے، یہ بہت خوبصورت لگ رہا ہے۔ اوہ، آپ واپس بیٹھ جائیں اور پھر جا کر سو جائیں۔ اور اوہ، آپ اُس میں سے ہر ایک کے ساتھ بہت سی چیزیں کر سکیں لیکن آپ دیکھیں کہ اُن میں سے ایک۔۔۔ سارے چیزیں مل کر اچھی مشین ہے لیکن اُن میں سے ایک کے اندر حرکت کی قوت ہے۔ آپ دیکھیں کہ آپ اُسکی میکانیات سے تو واقف ہیں لیکن اُسکے لئے حرکیات کی ضرورت ہے کہ اُس میکانیات کو چلا سکیں اور اُن کو کام میں لا سکیں۔

115 اور یہی معاملہ آج کی کلیسیا کے ساتھ بھی ہے۔ ہم پوری طرح سے علم الٰہیات سے بھر ہوئے ہیں لیکن بغیر حرکت کی قوت سے۔ یہ بات درست ہے۔ سمجھے؟

116 دوسرے لفظوں میں آپ نے ایندھن کو چنگاری دینی ہے۔ نہیں تو ایندھن ختم ہو جائے گا۔۔۔ تو پھر اسکی حیثیت پانی کی طرح ہوگی، جب تک کہ اُسکو چنگاری دے کر آگ نہ جلا دی جائے۔ لہٰذا یہی طریقہ کلیسیا کو حرکت میں لانے کا ہے۔

117 اگرچہ ہمیں کتنے اچھے طریقے سے سکھایا گیا ہو، ہم کتنے اچھے سے ایمان رکھتے ہوں، چاہے جتنا مرضی ہم کہیں کہ بائبل درست ہے، اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سب سچائی ہے، لیکن اُسکے ساتھ حرکیاتی توازن کا ہونا بہت ضروری ہے تا کہ اُس کلام کے باعث آگ پیدا ہو سکے، تا کہ یہ آگے چلنا شروع کر دے اُس میں حرکیات کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر ایسے نہیں تو کلیسیا خاموشی سے بیٹھی ہے، کار وہاں ہی کھڑی رہے گی، آپ بھی وہیں بیٹھے رہیں گے۔ بیشک جتنا مرضی آپ کہیں کہ ''ہمیں اس چیز کا احساس ہے، میں ہر ایک لفظ پر ایمان رکھتا ہوں''۔ آپ کے پاس ضرور کچھ نہ کچھ ہونا چاہیے کہ اُس چنگاری کو پیدا کر سکیں اور سو گنا اوکٹین کے ساتھ اُس میں آگ لگا سکیں، اور خدا کی بڑی کلیسیا چلنا شروع ہو جائے۔ میکانیات کے

ساتھ حرکیات کا ہونا بہت ضروری ہے، میکانیات کا موجود ہونا کچھ مضحکہ خیز نہیں، لیکن اس میں حرکیات کی کمی نہیں ہونی چاہیے۔

118 اور میرے خیال میں آج کلیسیا کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہے، ہمارے اندر اُس حرکیاتی قوت کی کمی ہے، جس سے ہم کلام پر چلتے ہوئے، تاکہ آج کے زمانہ میں اُسکو زندہ رکھ سکیں۔

119 مارٹن لوتھر کے پاس اُس کے زمانہ کیلئے مکانیات اور حرکیات موجود تھی، اسی طرح جان ویسلی کے پاس اُس کے زمانہ کیلئے، پینتی کاسٹلوں کے پاس اُنکے زمانہ کیلئے۔

120 ہمارے زمانہ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اب یہ دوسرا وقت ہے! کلیسیا کو اب مکمل طور پر بالغ ہو جانا چاہیے تاکہ تیار ہو کر مسیح سے ملاقات کر سکیں، اور ہر ایک برکت کو ظاہر کر سکے جو بائبل میں اُس نے اپنے وعدے درج کیے ہیں، اُس ایک عظیم بدن میں جن وعدوں کا اُس نے ذکر کیا عمل میں لا سکے کہ وہ وہاں پر لوگوں کے ساتھ ملاقات کرے گا اور اُنکی پرستش کو قبول کرے گا، اس عظیم کلیسیا کے اندر جو اُسکی اپنی ہے۔

121 لیکن آپ غور کریں کہ ہم اپنے بچوں کو سکول بھیجتے، اُنکو پڑھنا، لکھنا، حساب وغیرہ سیکھاتے، نبیوں کی سب تاریخ اور ہر ایک چیز۔ یہ بالکل ٹھیک ہے، لیکن اگر اسکے پیچھے کچھ نہیں تو اسکا کچھ حاصل نہیں۔

122 اوہ آپ کہیں، ''خیر، میں چلایا۔ میں نے غیر زبانیں بولیں''۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ میں بھی ان چیزوں پر ایمان رکھتا ہوں۔ لیکن میں ابھی اس سے متعلق بات نہیں کر رہا۔ سمجھے، آپ ایسا کریں۔۔۔ ہوسکتا ہے یہ بڑبڑانا ہو۔ آپ کہیں کہ میں ایسے بولا، ویسے بولا۔ جیسے ایک پرانی گاڑی سٹارٹ (چلنا شروع) ہوتی ہے۔ آپ کہیں، جی ہاں، میں اس پر اور اُس پر بھی ایمان رکھتا ہوں، لیکن، لیکن جب اُن دنوں کی بات کریں، اوہ، نہیں نہیں۔

123 وہ سو (۱۰۰) اوکٹین ہے، بھائی اُس کے پیچھے کونسا جنریٹر ہے، اُس نے جو بھی وعدہ کیا ہر لفظ پر آگ پیدا کرتی ہے، یہ بالکل درست ہے۔

124 آج یہی معاملہ ہمارے ساتھ ہے، ہم تقریباً رُکنے کے مقام تک پہنچ جاتے ہیں، ہم اس پر اور باقی چیزوں پر بھی ایمان رکھنا چاہتے ہیں۔

125 میں نے اس کے متعلق کچھ کہا۔ خیر، ''میں نہیں جانتا''۔ اچھا، بائبل یہ فرماتی ہے! یہ اس بات کو قائم رکھتی ہے۔ اگر خدا نے یہ فرمایا ہے، تو یہ پورا ہوگا۔ اگر ہم ۔۔۔ اگر خدا نے یہ کہا ہے کہ وہ کرے گا، تو ہمیں بھی وہ کرنا چاہیے۔ بس وہاں ثابت قدم رہیں جب تک خدا اس میں آگ نہ لگا دے، اور پھر دوبارہ آپ براہ راست بھاگنا شروع کر دیں۔ آپ سمجھے؟

اگر آپ ایسا نہیں کر رہے تو پلگ کے اوپر کاربن آ چکا ہے جو اسکو چلنے نہیں دے رہا، لہٰذا ہمیں کچھ اور کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں کچھ الگ کرنے کی ضرورت ہے کہ اپنے آپ میں آگ جلا سکیں۔

126 اب غور کریں کہ وہ صرف روح القدس کی صورت میں کلام سیکھانے ہی نہیں بلکہ اُس کو آشکارہ کرنے کیلئے بھی آتا ہے۔ اب یاد رکھیں، نبیوں نے کلام پر ایمان رکھا، اُنہوں نے خدا کے کلام کو قبول بھی کیا۔ اور خدا، رُوح القدّس اُنکے اندر آیا اور اُس وعدے کو جلاِ کر باہر نکالا، اور اُس کو پورا بھی کیا۔ اوہ، میرے خدایا! اب کون اُسے سزاوار ٹھہرائے گا؟

127 یسوع نے کہا، ''کون مجھ میں گناہ ثابت کر سکتا ہے؟ ایمان نہ رکھنا گناہ ہے جو کچھ خدا نے لکھا اور جو کچھ نبیوں نے کہا میں اس کا جواب ہوں۔ جو اُنہوں نے کہا میں وہ کروں گا، میں کرتا ہوں''۔ وہ نبی بن کر ابنِ آدم کی صورت میں آیا۔ یہ بالکل اُسی طرح ہوا جو کہ وہ تھا، اور جو وہ ثابت کرنے والا تھا کہ وہ کیا تھا۔ کیوں؟۔ کیونکہ وہاں حرکیات مکانیات میں آگ پیدا کرنے کے لئے موجود تھیں۔ وہ میکانیات تھا، بیٹا بذاتِ خود، اور باپ حرکیات تھا۔ ''یہ کام میں نہیں کرتا، بلکہ میرا باپ مجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے، جو حرکیات کو آگے کی طرف دھکیلتا ہے اور چیزیں چلنا شروع ہو جاتی ہیں۔ وہ ان کو پورا کرتا ہے''۔

128 ''جب میں نے کبھی کچھ کہا ہو۔۔۔'' جیسا کہ سیموئیل نے ایک بار لوگوں سے کہا، ''کیا میں نے کبھی خداوند کے نام سے کچھ بھی کہا ہو اور وہ پورا نہ ہوا ہو؟'' سمجھے؟ میں نے کب کچھ ایسا کہا، اور کب وہ

بات پوری نہ ہوئی؟''

129 ''اوہ، آپ، آپ نے جو کچھ بھی کہا وہ پورا ہوا، لیکن ہمیں کسی بھی طرح سے بادشاہ چاہیے''۔

130 اسی لئے آج بھی یہی معاملہ ہے۔ لوگ اپنے ذاتی خیالات کو تھامے رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ اپنے عقائد کو تھامے رکھنا چاہتے اور اِن کے ساتھ کھڑے رہنا چاہتے ہیں۔ اگر ہم ان دنوں میں بیداری کی بات کریں تو ہم میں کس طرح بیداری آ سکتی ہیں۔ جب کہ سب کچھ گڑ بڑ ہو چکا ہے؟ گیس ایندھن میں پانی شامل ہو چکا ہے سب کچھ اور صابن اور سرف اور سب یہ جدید چیزیں آپس میں مل چکی ہیں۔

131 ایک دن میں سڑک پر چلتا جا رہا تھا کہ مجھے کچھ جدید قسم کے صابن ملا جس پر لکھا تھا: آپ کو برتن دھونے کی ضرورت نہیں بلکہ صرف ایک ہی کام کرنا ہے کہ برتنوں کو ڈبوئیں اور پھر ڈبو کر باہر نکال لیں۔

132 میں نے سوچا کہ ''میں تو اپنے گھر میں ہیرو بن جاؤں گا'' میں گیا اور صابن کا ڈبہ لے آیا۔

133 اور میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ ''پیاری تم جاؤ اور مجھے یہ برتن دھونے دو''۔

134 میں نے کہا، لڑکے، وہ نوجوان سائنس دان جانتے ہیں کہ وہ کیا بات کر رہے تھے۔ میں اُسے دیکھاؤں گا کہ کیسے۔ میں اُس وقت تک دیکھتا رہوں گا جب تک کہ وہ اس کو سمجھ نہ جائے کہ میں کیا کر رہا ہوں۔ صرف اُس میں ڈبوئیں اور نیچے رکھ دیں، بس آپ کو یہی کرنا ہے۔

135 بچوں نے ناشتے میں انڈے کھائے، اور میں نے اُن برتنوں میں اس صابن کو اُنڈیلا اور اُنکو ڈبویا اور پھر ڈبو کر باہر نکال لیا، اُنکو ڈبویا اور پھر باہر نکال لیا، اُن برتنوں میں ابھی تک انڈے کے نشانات تھے۔ جی جناب۔ میں جو کچھ بھی ٹیلی ویژن پر سُنتا ہوں اس پر یقین نہیں کرتا۔ اب اور نہیں۔ نہیں جناب۔ نہیں، نہیں، یقیناً نہیں۔

136 یہی وجہ ہے کہ میں کسی بھی انسان کے بنائے گئے نظام پر ایمان نہیں رکھتا۔ خدا نے ایک راستہ مہیا کر دیا ہے۔ یہ بپٹسٹ، میتھوڈسٹ، پریسبٹرین کے نظام میں نہیں ہیں بلکہ یہ یسوع مسیح میں نئی پیدائش کے ذریعہ بائبل پر ایمان رکھ کر ہے۔ یہی خدا کا مہیا کردہ راستہ ہے اور صرف یہی راستہ اُسکے پاس ہے جو اُس

کے بیٹے یسوع مسیح میں ہیں۔جس میں اُس نے اپنا نام رکھا۔**خدا کا نام یسوع ہے**، کیونکہ وہ باپ کے نام سے آیا۔لہٰذا یہ خدا کا ہی نام ہے، کیونکہ وہ خدا ہی تھا۔

137 اب غور کریں، جب یہ عجیب سی قدرت جنبش کرتی ہوئی ابن خدا میں آئی تو اُس نے اُس نے اُس کو قوت بخشی ،زندگی کی روح اُس میں داخل ہوئی تو اُس نے کیا کیا؟ اب اس وقت اُس نے اُن کو آسمانی مقاموں میں بیٹھا دیا ہے۔ہم وہاں جائیں گے نہیں، بلکہ ہم ابھی بھی وہاں موجود ہیں ہیں۔اب ہم تو پہلے سے ہی جی اُٹھے ہیں،حرکیات اور مکانیات اپنا کام کر چکی ہیں اور ہم کو قوت دے چکی ہیں۔اور ہم خدا کی حضوری میں جہاں اُس کی روح موجود ہے اُٹھائے جا چکے ہیں۔۔اور اب ہم اُسکے ساتھ یسوع مسیح میں آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں۔ہم مسیح یسوع میں وہاں بیٹھے ہیں۔وہ مقام پہلے سے ہی آگ سے جل رہا ہے۔مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد ہم اُسکا حصہ ہیں۔اگر آپ دلہن کا حصہ ہیں۔جو کہ آپ ہیں، کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ دلہن، دلہا کا حصہ ہے۔تاہم ہم دیکھتے ہیں کہ وہ اُس جیسی ہی ہے۔اور وہ ایسا ہی کرے گی جیسا کہ اُس بارے میں اس زمانہ کیلئے پیشن گوئی کی گئی ہے۔وہ لودیکہ نہیں بنے گی ،نہ کہ کسی بھی طرح سے نیم گرم۔جبکہ وہ خدا کے لئے سرگرم ہوگی ،اور وہ خدا کی روح کے ماتحت آگے بڑھتی رہے گی۔

138 اب ہم اس بات کو سمجھنے کی کوشش کررہے ہیں۔اب آیئے۔اب اس وقت جب وہ موقع آتا ہے اور ہم پر زور ڈالتا اور جب ہم گناہ اور خطا کے سبب مردہ ہی تھے، بلکہ خطاؤں میں، اُس نے۔۔۔تو ہم اکٹھے اس زمانہ میں اُسکے کلام کے وسیلہ جی اُٹھے۔

139 اب آیئے ہم پچھلے زمانوں پر غور کریں کہ اُن میں سے لوگ کیسے کلام سے جی اُٹھے، اس سے پہلے کہ ہم بیماروں کیلئے دُعائیہ عبادت کی طرف بڑھیں۔آیئے چند کرداروں اور اُنکی صفات پر غور کریں۔

140 آیئے ایک ایسے شخص پر بات کرتے ہیں جس نے خدا کے پورے کلام کو لیا۔وہ پرانے عہد نامے میں حنوک نام کا شخص تھا۔وہ خدا کے کلام کے باعث بہت زیادہ قوت سے بھرا کہ اُسکی یہ گواہی تھی کہ ”خدا اُس سے خوش ہوا“ کوئی ایسی بات نہ تھی جس کا حکم خدا نے اُس کو دیا اور اُس نے پورا نہ کیا۔

141 میں سوچتا ہوں کہ یہاں آج دوپہر کتنے حنوک ہوں گے۔ اگر آپ کو معلوم ہے کہ یہ خدا کے کلام میں ہے؟ کتنے کٹے ہوئے بالوں والی خواتین کو اس بات کا یقین ہے کہ وہ حنوک میں شامل ہیں۔ دیکھئے اور جانیں کہ خدا، اس چیز پر ملامت کرتا ہے؟ آپ میں سے کتنے مرد اُن عورتوں کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ ایسا کریں۔ کیا آپ اپنے آپ کو حنوک کہہ سکتے ہیں؟ اوہ میرے خدایا! میں ابھی صرف ایک بات کا ذکر کر رہا ہوں اور وہ ہزاروں باتیں؟ اگر ہم شائستگی سے کہیں کہ میرا تعلق اس سے یا اُس سے ہے۔ آپ کا تعلق بیشک اُس سے ہو، لیکن۔۔۔ جب تک آپ خدا کی مہیا کردہ جگہ میں نہ آ جائیں! اور آپ تب تک وہاں نہیں آ سکتے جب تک اُسکے کلام کا حصہ نہ بن جائیں، اور اُسکا حصہ ہونے کے ساتھ آپ سارا کلام بن جائیں۔ سب چیزوں کی تابع داری کریں۔ غور کریں، ہمارے پاس یہاں وہ ہے جس کو بائبل کہتی ہے ’’خدا کا کلام‘‘ اور، جو کہ خدا کا کلام ہے۔

142 اور ہم دیکھتے ہیں کہ حنوک خدا کی مہیا کردہ جگہ پر اُسکے کلام کے ساتھ آیا۔ اور 500 سال تک ساتھ ساتھ چلتا رہا اور اُسکو راضی کیا۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اُس میں میکانی پہلو بہت زیادہ درست تھا جبکہ حرکیاتی پہلو نے انجن میں کام کرنا شروع کیا، تو وہ اُسکو زمین پر سے اُٹھا کر لے گیا۔ ہوائی جہاز کی پہلی پرواز آسمان تک اُسی نے لی۔ خدا نے میکانیات اور حرکیات پر اکٹھے کام کیا، ’’اُس نے خود نہیں‘‘ کیونکہ خدا اُسے زمین پر سے بغیر موت کے اُٹھا کر لے گیا۔ یہ بالکل درست ہے۔ وہ خدا کے مہیا کردہ راستہ پر چلتا تھا۔

143 اسی طرح کی چیز ہم ایلیاہ میں بھی دیکھتے ہیں۔ بوڑھا ایلیاہ اُن بہت سی رنگے ہوئے چہرے اور کٹے ہوئے بالوں والی عورتوں پر چلایا جو کہ اُس زمانہ میں یہ سب چیزیں استعمال کر رہی تھیں۔ اُس بزرگ نے اپنی زندگی اُن عورتوں کے درمیان گناہ کی مخالفت میں گزار دی۔ کیونکہ اُن کی ایک عورت ایزبل تھی جس نے اپنے قدم جمائے رکھے۔

144 بالکل اسی طرح جیسے آپ کا ہالی ووڈ یہاں پر ہے۔ جیسے تمام بہنیں مل کر باہر نکلتی اور وہی کچھ کر رہی ہیں، اور وہ ایزبل اُن میں آج بھی زندہ ہے۔ اگر آپ اپنے آس پاس دیکھیں تب آپ جانیں کہ وہ ایسا ہی

کر رہی ہیں۔اور وہ آج بھی بڑی قوت میں ہے۔

145 اب ہم نے دیکھا کہ وہ بزرگ ساتھی جو نبی کے طور پر تھا۔اُس نے اُس چیز اور باقی تمام چیزوں پر لعنت کی، اور خدا کی مرضی میں راستی سے قائم رہا۔ جب تمام مناد کمزور پڑ گئے وہ اُس وقت ثابت قدمی سے قائم رہا۔

146 اور ایک دن وہ بہت زیادہ تھک گیا کہ خدا نے آسمان سے اُسکے لئے رتھ بھیج دیئے، اور آگ کے گھوڑے اُسے اوپر اُٹھا کر لے گئے۔ وہ اُٹھائے جانے والی قوت سے بھرا ہوا تھا۔ ذرا سوچیں، خدا کے کلام کو دل میں رکھنے کے سبب وہ اُس اُٹھائے جانی والی قوت سے کس قدر بھر گیا جو کہ اُس کو اُٹھا کر لے گئی۔

147 ''اگر خدا کا روح'' وہ۔۔۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہم رومیوں 11، یا 1:11 میں دیکھتے ہیں ''اگر''۔ وہ کہتا ہے، ''اگر رُوح۔۔۔'' یا، رومیوں 8:11 میں درج ہے، ''اور اگر اُسی کا رُوح تم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو مُردوں میں سے جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مُردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہوا ہے''۔

148 جلانا! جلانے کا کیا مطلب ہے؟ یونانی میں اس لفظ کا مطلب ہے ''موت کے بعد زندگی میں آنا'' ہالیلویاہ۔ وہی پرستش کا دروازہ ہے۔ روح اور سچائی سے اُسکی عبادت کرنا۔ حرکیات اور مکانیات دونوں مل کر۔ آپ کو سمجھ آئی کہ میرے کہنے کا مطلب کیا ہے؟

149 اگر وہ روح جس نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا تمہارے اندر ہے تو وہ آپ کو بھی جلا دے گی، تمہارے مردہ بدنوں کو زندہ کر دے گی، کیونکہ وہ پہلے ہی زندگی ہے۔ اور جب وہ آپ کے بدنوں میں آئے گی، تو سارے بدن کو تابع میں لے آئے گی۔ کس کی تابع داری میں؟ خدا کے کلام کی۔ ''اگر وہ آپ کے اندر ہے''۔

150 اب اگر یہ آپ کے اندر ہے اور آپ کو بتائے، ''خیر، گزرے دنوں کی بات ہے اور مرقس 16 کی بات سچ نہیں اور نہ ہی رُوح القدس کے بارے میں پینتی کوست کا واقع۔ تو پھر جانیں کہ یہ خدا کا رُوح

آپکے اندر نہیں ہوسکتا۔ مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ آپ کتنا سیکھے ہوئے ہیں۔ یہ خدا کا رُوح نہیں۔ آپ کہیں، اچھا؛ میری والدہ کا تعلق یہاں سے میرے والد یہاں کئی سالوں سے ہیں اور میرا بھائی۔" اور میرے رشتے دار یا جو کچھ بھی کہنا چاہیں۔ یہ اُن کیلئے تو ٹھیک ہوسکتا ہے لیکن آپ کے لیے نہیں، سمجھے۔ آپ کو آج مسیح یسوع کے پاس آنا ہوگا، جس کا وعدہ آج کے زمانہ اور آج کے دور کیلئے کیا گیا ہے۔

151 غور کیجیے کہ اس بڑی قوت نے حنوک پر زور ڈالا۔ اُس قوت نے اُسکو جلایا اور وہ بغیر موت کے گھر چلا گیا۔

152 اُس نے ایلیاہ پر زور ڈالا، اُس کو قوت بخشی جب تک وہ اپنے گھر بغیر موت کے نہ چلا گیا۔

153 ہم نے دیکھا کہ اس کا جانشین الیشع تھا جو مسیح اور کلیسیا کی تصویر ہے۔ ایلیاہ نے چار معجزے کیے اور الیشع نے آٹھ معجزے کیے۔ اُسے دُگنا ملا جیسا کہ دُگنا کلیسیا پر اُنڈیلا گیا۔ [ٹیپ میں خالی جگہ۔ ایڈیٹر۔] اسکے بعد ہم دیکھتے ہیں کہ ایک مردہ شخص کو اُسکی ہڈیوں کے اُوپر ڈالا گیا اور اُس مردہ میں زندگی آ گئی۔ وہ جلانے والی قوت قبر میں اُسکے ساتھ تھی۔ کیا آپ ایسا نہیں کہہ سکتے۔۔۔۔

154 جب آپ خدا کی جلانے والی قوت کو لیتے ہیں تو وہ ہمیشہ آپ کے اندر ہوتی ہے، جس میں اب ہم اُسکے ساتھ زندہ ہیں۔

155 اب یاد رکھیں، مسیح ہم اُس گوشت میں سے گوشت اور ہڈیوں میں سے ہڈی ہیں۔ جب وہ کلوری پر زخمی تھا تو وہ آپ کے لیے اور میرے لیے زخمی تھا۔ ہم اُس کے گوشت میں سے گوشت اور ہڈیوں میں سے ہڈی ہیں، اُسکے بدن میں سے بدن، اُسکے نام میں سے نام، اُسکی دُلہن۔ سمجھے۔ ہم اُس میں ہیں۔ ہم اُسکا گوشت اور ہڈیاں ہیں۔

156 ممکنہ طور پر خدا نے ہمیں پہلے ہی اوپر اُٹھا لیا ہے۔ جلانے والی قوت نے گناہ کی زندگی سے ہمیں اُٹھا لیا ہے اور ہمارے بدنوں کو تبدیل کر دیا ہے۔ یقینی طور پر اُس نے ہمیں مسیح یسوع میں اوپر اُٹھا لیا ہے ۔جبکہ قیامت ہمیں پوری بلوغت تک لے جائے گی۔

157 اب یاد رکھیں کے ہم اپنے نام ہی میں مرے اور دفن ہوئے اور اُسکے نام میں جی اُٹھے۔ سمجھے۔ اب ہم اپنے نہیں بلکہ اُس بڑے نام جو کہ ''یسوع مسیح'' ہے اُسکے ہو گئے۔ جو کہ بائبل افسیوں 1:21 میں فرماتی ہے ''اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بہت بلند کیا جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہاں میں بھی لیا جائے گا۔'' وہاں پر ہی خدا نے اپنے نام کو رکھا ہے۔ وہی آسمان پر خاندانی نام ہے۔ اور وہی خاندانی نام زمین پر بھی ہے۔

158 اور ہم یسوع مسیح میں رُوح القدس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے شامل ہیں۔ پانی کے وسیلہ نہیں، بلکہ رُوح کے وسیلہ ہم سب نے ایک ہی بدن میں شامل ہونے کیلئے بپتسمہ پایا جو کہ مسیح پرستش کی جگہ ہے۔ پھر وہاں موجود ہونے کے ساتھ، ہم اس میدان میں ہیں یہ ایسے ہی ہے کہ ہمارے پاس دستاویز آ گئی ہے۔

159 آپ کہیں، ''میں نے زمین کچھ حصہ خریدہ ہے'' یہ تب تک آپکی نہیں جب تک آپ اسکوا لگ کر کے دستاویز حاصل نہ کر لیں۔ اور جب آپ دستاویز حاصل کر لیں گے تو وہ ظاہر کرے گی کہ اس زمین کے ٹکڑے کے خلاف جتنے بھی مقدمے تھے سب ختم ہو چکے ہیں۔

160 جب آپ مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر کے مسیحی بن جاتے ہیں۔ تب خدا اس ملکیت کو نیچے بھیجتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ بیشک آپ کے باپ یا ماں نے جو کچھ بھی کیا، کسی اور نے بھی کچھ کیا ہو، ہوسکتا ہے کہ آپ کے ماں، باپ شرابی ہوں یا فاحشہ، وہ جو کچھ بھی تھا، سب گُناہ مٹ جاتے ہیں۔ اب آپ کے پاس ملکیت کی دستاویز آ چکی ہے۔ اب کوئی چیز اس سے آپ کو نکال نہیں سکتی۔ اور دیکھیں۔ جو کچھ بھی اُس زمین کے اوپر تھا اب سب آپ کا ہے! آمین۔ اور جب آپ مسیح یسوع میں رُوح القدس کے بپتسمہ کے وسیلہ ہیں تو خدا کی ہر نعمت کلیسیا سے تعلق رکھتی ہے۔ آمین۔ یہ ملکیت کی دستاویز آپ کی ہے یہ آپ سے منسلک ہے یہ آپ کے جسمانی بدنوں کو اُٹھا کھڑا کرے گی۔ اوہ میرے خدایا! اگر ہم اس پر دھیان دیں۔

161 آیئے اُن ایمان داروں پر نظر کریں جو عید پینتی کوست کے وقت تھے۔ وہ سب بالا خانہ پر جمع تھے اور وہ سب خوف زدہ تھے اور اُن سب کے پاس دستاویزات تھی لیکن وہ پھر بھی خوف زدہ تھے۔ ''ایک

دم آسمان سے ایک آواز آئی'' یہ ملکیت اُن کے پاس بھیجی گئی اُس زوردار آندھی کے سناٹے کی طرح۔ اُس گھر میں جہاں وہ بیٹھے تھے بھر گیا۔ اور وہ اُس قوت کے ساتھ بھر گیے۔ اور تب تک اُنکا سارا ڈر وخوف اور بزدلی ختم ہوگئی۔ اُن میں سے ایک ڈرا، جوانکار کرتا جبکہ وہ نہ تو ابھی تک فریسی تھا اور نہ ہی صدوقی تھا۔ لیکن جب رُوح القدس اُس پر نازل ہوا اور یسوع مسیح میں اُسکو بپتسمہ ملا، تب وہ اُس کے گوشت میں سے گوشت اور اُسکی ہڈیوں میں سے ہڈی اور اُسکے کلام میں سے کلام بن گیا۔ وہ نیا مخلوق بن گیا۔ وہ نیا شخص بن گیا۔ اُس قوت نے اُسکے بدن کو جلا دیا۔

162 دیکھیں جب یہ اندر آیا اُس نے آپ کی زندگی میں کیا کیا؟ وہ کبھی نہیں کہے گا کہ باہر نکل کر جا اور کہہ کہ میں میتھوڈسٹ ہوں، میں بپٹسٹ ہوں۔ اوہ، میں جانتا ہوں کہ مجھے سگریٹ نوشی نہیں کرنی چاہیے۔ مجھے یہ نہیں کرنا چاہیے مجھ اس طرح کا لباس نہیں پہننا چاہیے۔ مجھے ایسا یا ویسا نہیں کرنا چاہئے۔ جب آپ ایسا کرنے لگ جائیں گے تو یہ آپ کو اُٹھائے جانے والی قوت بخش دے گا۔ یہ آپ کے فانی بدنوں کو جی اُٹھائے گا۔

163 دیکھیں اُس نے اُن کے بدنوں کو جلایا یہاں تک وہ اُڑ کر آسمان کے نزدیک پہنچ گئے۔ اور یہاں تک کہ اُنہوں وہ زبان بولی جو پہلے کبھی نہ سنی تھی۔ جب تک کہ اُن کے بدنوں کو وہ قوت نہ مل جاتی جسے وہ بول سکتے۔ اُس نے اُن کے بدنوں کو جلائے جانے والی قوت بخشی وہ آسمانی زبانوں میں بولنے لگے وہ روح لقدس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے خدا کی حضوری میں پہنچ گئے تھے۔ خدا کی جلائے جانے والی قوت نے اُن کو بپتسمہ دیا۔ تب وہ پرستش کی جگہ پر تھے وہ کہاں پرستش کر سکتے تھے عدالتِ عالیہ یا کچھ بھی اُن کو نہ کہہ سکے۔ کیونکہ وہ اُٹھائی جانے والی قوت سے ملبس تھے وہ نئے لوگ تھے اور اس کے بعد بپتسمہ یافتہ ہوئے۔

164 اب چھوٹے ستفنس پر غور کریں وہ خدا کی مہیا کردہ جگہ میں آیا۔ وہ خدا کی جلائے جانے والی قوت کے وسیلہ اُس دروازہ میں آیا جو خدا نے مہیا کیا تھا۔ یہاں تک جب وہ اُس کو جان سے مارنے، سنگسار کرنے گئے کہ وہ مر جائے، اُس نے کہا ''میں نے آسمانوں کو کھلا دیکھا یسوع خدا کے دہنے ہاتھ کھڑا ہے''۔

اُٹھائی جانے والی قوت نے اُس کو اپنی چھاتی سے اُٹھا کھڑا کیا۔

165 ایک فلپس تھا، ایک اور جو اُٹھائی جانے والی قوت سے معمور تھا۔ ہم اُسے سامریہ میں ایک بڑی بیداری کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ یہ عظیم اُٹھائے جانے والی قوت جب بعد از وہ مسیح میں تھا وہاں ہزاروں لوگ اُس کو سن رہے تھے۔ اور اُس نے کہا ''اب فلپس یہاں سے چلے جاؤ۔ میں چاہتا ہوں کہ تم اس ریگستان، غزہ، میں چلے جاؤ، یہاں میرے پاس ایک شخص ہے، تم اُس سے ملنا چاہتے ہو''۔ اور اُس نے کوئی اور سوال نہ کیا، کوئی بھی سوال نہیں۔ وہ تو اُٹھائے جانے والی قوت سے بھرا ہوا تھا۔ وہ مسیح میں تھا، وہ مہیا کردہ جگہ میں موجود تھا جہاں خدا اُس سے بات کر سکتا تھا۔ خدا نے اُسکے ساتھ بات کی۔ اُسکا کوئی بھی سوال نہ تھا۔

166 آپ کہیں خیر، ''اُس نے میرے ساتھ بات کی اور کہا کہ میں شفا پا جاؤں گا، لیکن ابھی میں نہیں جانتا، آج میں بہت دردناک صورتحال محسوس کر رہا ہوں''۔ اوہ میرے خدایا! ''خیر اُس نے مجھ سے کہا کہ مجھے رُوح القدس ملا ہے، اور کبھی کبھار میں یقینی طور پر شک کرتا''۔

167 فلپس حقیقت میں خدا کی آواز کو جانتا تھا کیونکہ وہ خدا کی مہیا کردہ جگہ تک پہنچ چکا تھا۔ اُس نے خدا سے اس متعلق کوئی سوال نہ کیا۔ ''اچھا، خداوند یہاں بہت لوگ میرے خلاف کھڑے ہیں، مجھے بھی قدم اُٹھانے دے۔ میں ان پریسبٹیرین لوگوں کو دیکھنا چاہتا ہوں کہ میں بھی کچھ کر سکتا ہوں۔ میں جا کر بشپ سے بات کرنا چاہتا ہوں''۔ اسکا کچھ حاصل نہیں، جب وہ ریگستان میں گیا تب وہ خدا کے ذہن سے واقف ہو گیا۔

168 اُس کو ایک شخص ملا، ایک خوجہ، ایک ایتھوپیا کا رہنے والا جو کہ سیاہ فام تھا۔ اور یسعیاہ کے صحیفہ میں سے پڑھتے ہوئے آ رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''تُو یہ سمجھتا ہے جو تُو پڑھ رہا ہے''

اُس نے کہا کہ ''میں کس طرح سمجھ سکتا ہوں جب تک کہ کوئی مجھے سمجھائے نہ؟

169 فلپس رتھ پر چڑھ گیا اور اُسکے ساتھ خداوند کے متعلق بات کرنا شروع کی۔

170 اُس نے کہا ’’یہاں پانی تو موجود ہے کون سی چیز مجھے بپتسمہ لینے سے روک سکتی ہے‘‘؟

171 اُس نے کہا ’’اگر تُو اپنے پورے دل، اپنی ساری جان اور عقل و طاقت سے ایمان رکھے‘‘ اور وہ رتھ سے اُترا اور اُس کو بپتسمہ دیا۔

172 فلپس اُٹھائے جانے والی قوت کے ساتھ پوری طرح معمور تھا جب تک کہ وہ قوت اُس کو اس مقام سے اُٹھا کر نہ لے گئی۔ غور کریں کہ اُس کے فانی بدن میں سے، اُسکا جسمانی بدن خوجہ کی آنکھوں کے سامنے سے اُٹھا لیا گیا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔ خدا اُسکو کہیں اُٹھا کر لے گیا جہاں اُسے اسکی ضرورت تھی۔ وہ اُٹھا لیا گیا۔

173 آپ جانتے ہیں کہ جب آپ مسیح میں ہیں جو کہ خدا کی جگہ ہے تو موت بھی آپ سے وہ مقام نہیں لے سکتی۔

174 اب یہاں غور کریں کہ موسیٰ کے پاس بھی وہ قوت تھی۔ وہ نبی تھا جس کے پاس خدا کا کلام آیا۔۔۔ بہت لوگوں کے پاس نہیں۔ کتنے قورح اُٹھے اور کہا ’’ہمیں ایک بڑی تنظیم بنانی چاہیے۔ اب آپ کوشش کریں گے کہ اُس مُقدس شخص کی جگہ کو خود لیں۔ خدا نے کہا ’’اپنے آپ کو الگ کرو۔ میں اس کو نگل جاؤں گا‘‘۔ اور داتن اور اُس طرح کے کئی اور لوگوں نے اس بات کی پرواہ نہ کی۔ وہ ٹھیک چلتا رہا۔

175 اور جب موسیٰ مر گیا اور فرشتوں نے اُس کو دفن کیا تو اُٹھائی جانے والی قوت اُس کے اوپر تھی ۔ آٹھ سو سال بعد وہ وعدہ کی ہوئی سرزمین پر موجود یسوع سے باتیں کر رہا تھا۔ وہ اُٹھائے جانے والی قوت ابھی تک اُسکے اوپر تھی۔ وہی خدا کی پرستش کی جگہ ہے۔

176 ’’اب کیا بات کریں؟ آپ کیسے جانتے ہیں؟‘‘ وہ ایک نبی تھا۔ کلام نبی کے پاس ہی آتا ہے۔ اور خدا کا ظاہر شُدہ کلام اُس زمانہ کیلئے تھا۔ آمین۔

177 دیکھے آپ مر نہیں سکتے آپ جلائے جا چکے ہیں۔ اوہ، اگر کلیسیا صرف اسی بات کو سمجھ جائے، کہ آپ بنیں گے نہیں، آپ پہلے سے ہی بن چکے ہیں۔ یہ ابلیس ہے جو آپ کو آپ کے مقام سے ہٹانے کی

کوشش کرتا ہے

178 اچھا، آپ بولیں، میں آپ کو بتا تا ہوں کہ میرا تعلق اس سے ہے" کوئی بات نہیں کہ آپ کا تعلق کس سے ہیں۔

179 آپ کو یسوع مسیح میں روح القدس کے وسیلہ سے نئے طور سے پیدا ہونے کی ضرورت ہے، ہر لفظ کے ساتھ اُٹھائے جانے والی قوت کو لیں۔ آپ کی روح جو کہ آپ کے اندر ہے، تاکید کرے گی۔ کلام کی ہر بات پر آمین کہنا۔ اس سے باہر کسی بھی بات پر آپ کا سر نہیں ملے گا، اگر ایسا ہو تو اُس روح کو باہر نکال دیں۔ وہ خدا کی روح نہیں جو اُسکے کلام پر تکرار کرے۔ خدا کی رُوح اُسکے کلام کو پورا کرتی ہے صرف یہی نہیں کہ ایمان رکھیں، بلکہ اُس کلام کو اپنے اندر زندہ رکھیں۔ وہ قوت جب آپ کے اندر ہو تو خدا کے کلام کو ظاہر کرتی ہے۔ جی جناب۔

180 غور کریں کہ پرانے عہد نامہ کے مقدسین، جو کہ یقیناً پرانی قربانیوں کے زیر اثر تھے۔ وہ اس نئی آنے والی قربانی کے انتظار میں تھے۔ جو خدا کی طرف سے ایک اچھی آگاہی تھی۔ متی 27 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ جب یسوع جی اُٹھا اور قبر سے باہر نکلا جو کہ ہم نے کچھ ہفتے پہلے اس دن کو منایا۔ ایسٹر۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ "بہت سے مقدسین جو کہ زمین کی مٹی میں سوئے تھے، اُسکی قیامت کے روز وہ بھی جی اُٹھے۔ اور اُس شہر میں نظر آئے اور بہتوں کو دیکھائی دیئے"۔ وہ کون تھے؟ وہ خدا کے کلام کے وعدہ کا ظہور تھے۔ صرف ایک ہی جگہ ہے جہاں خدا ملاقات کرتا ہے اور وہ ہے، قربانی کے نیچے۔

181 پہلا تھسلنیکیوں 16:4 بائبل میں یہ بھی لکھا ہے کہ جب وہ دوبارہ آئے گا تو نئے عہد نامہ کے مُقدسین اُس کے ساتھ آئیں گے۔ صرف وہی اُسکے ساتھ آئیں گے جو اس وقت اُسکے ساتھ جلائے گئے ہیں۔ آپ کیسے اُس میں شامل ہوتے ہیں؟ خدا کی قدرت کی بدولت روحانی بپتسمہ کے وسیلہ۔ وہ جگہ جہاں وہ ملتا ہے وہ یسوع میں ہے۔ اب یسوع خدا کا مہیا کردہ راستہ ہے۔

182 اب غور کیجئے، یقیناً یسوع جانتا تھا کہ وہ کون ہے! وہ جانتا تھا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ

ایک کنواری سے پیدا ہوا ہے۔ وہ اس بات سے واقف تھا کہ کلام کا ہر حوالہ اُسی کے وسیلہ ظاہر ہوا۔ وہ بہت اچھے سے ان باتوں سے واقف تھا، جبکہ اُس نے اُس مقدّس کے معماروں سے اُس وقت کہا کہ۔ ''تم اِس خیمہ کو گرِا دو اور میں اسے تیسرے دن پھر اُٹھا کھڑا کروں گا۔'' اس پر دھیان دیں۔ ''تم اسکو ڈھا دو اور میں اسے تین دنوں میں پھر کھڑا کردوں گا''۔ کیوں؟ یہ اُس کا لکھا ہوا کلام تھا۔

183 داؤد نے کہا،'' کیونکہ تُو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دے گا نہ اپنے مقدس کو سڑنے دے گا''۔

184 اب یسوع اس کے متعلق جانتا تھا اُس کے ذہن میں کوئی سوال نہ تھا؟ اور وہ جانتا تھا کہ 72 گھنٹوں کے بعد جسم خراب ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ ان 72 گھنٹوں کے دوران دوبارہ زندگی کی طرف جا رہا تھا۔ اس لئے اُس نے کہا'' تم اس مقدس کو ڈھا دو تو میں اُسے تین دن میں کھڑا کردُوں گا'' کیوں؟ یہ اُسکا لکھا ہوا کلام تھا۔ یہ اُسی کا لکھا ہوا کلام تھا کیونکہ وہ خدا کے لکھے گئے کلام کا اُس وقت میں ظہور تھا۔

185 خیر، بھائی جہاں کہیں بھی آپ بیٹھے ہیں، ہمیں ہالیلویاہ کا نعرہ لگانا چاہیے۔ یہ آج کے زمانہ کیلئے خدا کا ظاہر شُدہ کلام ہے۔ اور یہی بات اُس نے ہمارے وقت کیلئے کہی، اُس نے کہا کہ ہمارے دنوں میں بھی یہ سب وقوع پذیر ہوگا۔ اُس نے پہلے سے ہی ہمیں ان باتوں کو بتایا ہے، ہم جانتے ہیں کہ کیا وقوع پذیر ہونے والا ہے اور اسکو ہم آپکی زندگیوں میں ظاہر ہوتا دیکھتے ہیں، تب ہی آپ خدا کی کلیسیا میں شامل ہوتے ہیں، اس سے باہر آپ اپنے آپکو ''میتھوڈسٹ، بپٹسٹ'' یا کوئی اور کہہ کر پکارتے ہیں، اس طرح آپ اُس میں شامل نہیں ہو سکتے۔ صرف ایک ہی ملاقات کی جگہ ہے، وہ صرف مسیح یسوع میں ہے۔ اوہ، آج، اوہ، آج کیسے آپ اُسکو دیکھ سکتے ہیں، سمجھے، کس طرح بپتسمہ کے وسیلہ ہم اُس کے بدن کا حصہ بنیں۔ جیسے دُلہن اپنے دُلہا کا حصہ ہے اسی طرح کلیسیا کلام کا ظاہر شُدہ حصہ ہے۔

186 اب آپ کون سی کلیسیا میں ہیں؟ کیا آپ کسی تنظیم میں ہیں؟ اگر آپ کسی تنظیم کا حصہ ہیں تو اب میں آپ کو سختی سے کہتا ہوں کہ آپ لودیکیہ میں ہیں۔ لیکن اگر آپ مسیح میں ہیں تو آپ نئی مخلوق ہیں اور آپ زندہ خدا کی کلیسیا میں ہیں۔ اُسی طرح جیسے وہ اپنے وقت میں ظاہر ہوا اور جو کام اُس نے کیے، اسی طرح

آج وہ واپس آ رہا ہے، تا کہ جو کچھ اُس نے کہا کہ وہ اُن دنوں میں کرے گا۔تب وہ حقیقی کلیسیا ہے۔آپ رُوح القدس کے بپتسمہ کے وسیلہ اُس میں شامل ہوتے ہیں، نہ کہ شمولیت اختیار کر کے، نہ کسی اور طریقہ سے، بلکہ رُوح القدس کے بپتسمہ کے وسیلہ اُسکے بدن میں شامل ہو کر۔ یہ بات درست ہے۔ خدا نے ہمارے لئے صرف یہی ایک مہیا کردہ راستہ چھوڑا ہے کہ اُس کے بدن میں اُسکی روح کے وسیلہ بپتسمہ یافتہ ہونا۔

187 یسوع نے یوحنا14:12 میں کہا ''جو یہ ایمان رکھتا ہے کہ، جبکہ وہ میرے اندر ہے'' اس میں کوئی حیرانگی کی بات نہیں ،لوگ کہتے ہیں کہ معجزات کے دن گزر چکے ہیں، اس میں کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ وہ اس طرح کی باتیں کرتے ہیں۔'' وہ جو مجھ میں ایمان رکھتا ہے، **مجھ پر ایمان نہیں، بلکہ مجھ میں ایمان**، جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا''۔کیوں؟ یہ اُسکی زندگی ہے۔ یہ اُس کی مکانیات میں اُس کی حرکیات ہیں، جو کہ آپ میں ہیں اور آگ کو جلا دیتی ، اور اس قابل بناتی ہے کہ جاؤ اور وعدہ شدہ کاموں کو کرو، یا، میری زندگی اُس میں، اُسکی روح کی بدولت جی اُٹھی ہے، کہ اُس کا کلام بن جاؤں جو کہ میکانیات ہیں جو کہ اُسکی حرکیات کے ساتھ کام کرتی ہیں۔عبرانیوں13:8 ''یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے''۔

188 اب مرقس 17 باب اور اسکی 30 آیت میں بھی درج ہے، مقدس مرقس، دھیان سے سُنیں ، یسوع نے ان کاموں کا آخری دنوں میں وعدہ کیا ہے،'' جبکہ وہ کل اور ابد تک یکساں ہے''۔اُس نے ملاکی 4 میں وعدہ کیا کہ'' وہ آخیر زمانہ میں لوگوں کے دل ایماندار والدوں کی جانب مائل کرے گا۔'' یہ اُسکا وعدہ ہے۔اُس نے بائبل میں بہت ساری جگہوں پر یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ یہ کام کرے گا۔'' اب تھوری دیر باقی ہے کہ دنیا مجھے نہیں دیکھے گی، لیکن تم مجھے دیکھو گے؛ میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ بلکہ تمہارے اندر رہوں گا۔اور غور کریں مقدس لوقا:17:30 ''جیسا کے سدوم کے دنوں میں ہوا!''

189 کیا آپ جانتے ہیں کہ سدوم میں کیا ہوا؟ کیلی فورنیا کی طرف دیکھیں؛ صرف کیلی فورنیا کی طرف نہیں بلکہ امریکہ کی طرف، صرف امریکہ کی طرف نہیں بلکہ پوری دُنیا کی طرف غور کریں۔

190 اس نوجوان جنونی طبقے پر غور کریں! کیوں، ہم نے۔۔۔میں نے کل آپ کو بتایا، کہ وہ ایری زونا میں کئی سکولوں کے متعلق تحقیق کر رہے تھے جہاں میں رہتا ہوں۔اُس میں 80 فیصد بچے ذہنی مریض تھے۔ اُن بچوں کا کیا ہوگا ؟ ہمارے پاس کوئی دوسری نسل نہیں ہم آخری وقت میں ہیں ۔یسوع نے کہا کہ یہ چیزیں وقوع میں آئیں گی۔

191 آپ تمام ٹیلی ویژن پر دیکھ سکتے ہیں کہ یہ چیزیں کس طرح مصنوعی طور پر پیش ہو رہی ہیں۔ میں پیشن گوئی کرتا ہوں، کہ ایک وقت آئے گا، کہ لوگ مکمل طور پر پاگل پن کا شکار ہو جائیں گے، یہ دُنیا پاگل پن کا شکار ہو جائے گی۔ بائبل ان چھپی ہوئی چیزوں کے بارے میں بیان کرتی ہے جو کہ وہ آج فلموں میں دیکھائی جاتی ہیں اور قبل ازِ تاریخ دور کے جانداروں کے انڈے بہت زمانہ یعنی ہزاروں اور لاکھوں سال تک اس زمین پر زندہ رہے۔اور اُن کو سہا گیا اور اُن سے آگے نسل آئی یہ انکے لئے بہت چھوٹی سی بات ہے کہ کیا ہونے جا رہا ہے کہ کب پاتال کھلا اور شیطان اپنی حیران کن چیزوں کے ساتھ باہر عورت کے روپ میں آیا اور ٹیڈی اور شیر کے دانتوں اور عورت کے بالوں کی طرح، کیوں دنیا مکمل طور پر پاگل ہو گی ہے۔ایسا نہیں بلکہ اس سے ایک درجہ اُوپر جا چکی ہے۔

192 اوہ، خدا کے جلال کے لئے، خداوند یسوع کی آمد کے لئے۔روح القدس کے لئے اس لئے اُس کو جان جائیں۔اُس زندہ خدا کی حضوری کے لئے۔

193 یسوع نے مقدس مرقس میں کہا، اُس نے فرمایا،''اُس وقت ابن آدم ظاہر ہوگا''۔اب یاد رکھیں۔ ابن خدا نہیں۔وہ بیٹے کے طور پر تین ناموں کے ساتھ آیا: ابن آدم، ابن خدا، ابن داؤد۔جب وہ زمین پر تھا تو وہ ابن آدم کے طور پر آیا، وہ ایک بنی تھا۔ابن آدم نبی ہے۔ یہواہ خود بھی نبی کہلایا، یرمیاہ اور اُس کے ساتھ باقی،''ابن آدم تو کیا دیکھتا ہے؟''

یسوع اس لئے آیا کیونکہ وہ کلام کے مطابق بطور ابن آدم بن کر آیا۔موسیٰ نے کہا'' خداوند خدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی پیدا کرے گا۔''اور ایک نبی ہوگا، ابن آدم۔

194 لیکن اُس کی موت، دفن ہونا اور جی اُٹھنے کے بعد، اب وہ خدا کا بیٹا بن چکا ہے، مافوق الفطرت، روح القدس۔

195 لیکن اُس نے آخری وقت کے آنے سے پہلے وعدہ کیا ہے کہ دُنیا سدوم کی طرح بن جائے گی، جب وہ شخص انسانی روپ میں آیا؛ اُن تینوں میں سے دو فرشتے اور ایک خدا خود۔ وہ خدا تھا۔ بائبل بیان کر رہی ہے کہ وہی تھا۔ اب وہ آیا اور اپنے آپ کو وہاں ظاہر کیا، وہ خیمہ میں آیا اور سارہ کی جانب اُسکی پشت تھی، اور ابرہام کو اُس نے بتایا کہ سارہ خیمہ میں کیا سوچ رہی ہے۔ یہ بات بالکل درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین''۔ ایڈیٹر] اب، یسوع نے خود کہا، ''اُس دن جب ابن ِ آدم ظاہر ہوگا''۔ دوسرے لفظوں میں، ''ابن آدم۔ یسوع مسیح کی بذات خود خدمت۔

196 کلیسیا لوتھر کے وسیلہ توبہ (راستبازی) سے گزری؛ ویسلی کے وسیلہ تقدیس سے، پینتی کاسٹل زمانہ میں روح القدس کے وسیلہ؛ اس کے بعد براہ راست ابن آدم کی خدمت میں، اسی مقام پر آ کر شوہر اور بیوی ایک شخصیت بن جاتے ہیں۔ خدا مکمل طور پر اپنی دُلہن، اپنی کلیسیا میں ظاہر ہوتا ہے، جب تک کہ وہ دونوں ایک جیسے نہ ہو جائیں۔ وہ ایک ہیں۔ اب آپ کو سمجھ آئی کہ ہم کہاں پر ہیں۔

197 اُنکی روایات اور عقائد پر ہی نہ ٹھہرے رہیں۔ اُنکے زمانوں کیلئے وہ ٹھیک تھیں، لیکن اب پھول کھِل اُٹھا ہے۔ اب بیج نمودار ہونے کا وقت ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔

198 یسوع نے ان باتوں کا وعدہ کیا ہے۔ اب جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ خدا ہمارے سامنے اپنے وعدوں کو آشکارہ کرتا ہے، اور دیکھیں کہ وہ وعدے ہمارے اندر ہیں، اور اُسکی روح ہمارے اندر رہ رہی ہے؛ صرف یہی ایک پرستش کا راستہ ہے، واحد عبادت کی جگہ، صرف یہی حقیقی راستہ جس پر چل کر آپ اُسکی عبادت کر سکتے ہیں؛ ''پس اُن پر جو مسیح یسوع میں ہیں سزا کا حکم نہیں''۔ خدا نے یہ وعدہ کیا ہے۔ یسوع نے کہا، ''جو کام میں کرتا ہوں، تم بھی کرو گے''۔ اور وہ کام جو وہ ان آخری دنوں میں کرے گا۔ اب کس طرح اس زمانہ میں پورے ہوں گے، نہ روشنی اور نہ ہی دن میں، وہ تقریباً اندھیرے کا وقت ہوگا۔ بلکہ وہ کہتا ہے،

’’شام کے وقت روشنی ہوگی‘‘۔

199 سورج مشرق سے طلوع ہوتا اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ وہی سورج مشرق سے طلوع ہوا اور مغرب میں غروب ہوا، اسی طرح ثقافتیں بھی اُسکے چلتی ہیں۔ یہ پانی کے تین حجم میں سے آگے بڑھتی ہے، اسی طرح تین قسم کے بپتسمے، اوہ، جی ہاں۔ ایشیا سے یورپ؛ یورپ سے انگلینڈ؛ اور انگلینڈ سے امریکہ تک۔

200 اور ہم دوبارہ واپس آ گئے ہیں اور آج دوپہر ہم اس مغربی ساحل پر بیٹھے ہیں جہاں پر گناہوں کی حد اور تاریکی کی تمام قوتوں کا ڈھیر ہے۔ یہ فلمیں اور ٹی وی کے اداکار، جہاں آدمی عوتوں کو چوم رہے ہیں۔ اور چھوٹی بچیوں کے ذہنوں کو زہر آلود کر رہے ہیں۔

201 کیا آپ جانتے ہیں جو آدمی کسی عورت کو چومتا ہے تو اخلاقی طور پر وہ پابند ہے کہ اُس عورت سے شادی کرے؟ یقیناً یہ ایک جنسی عمل ہے۔ بیشک یہ ایسا ہی ہے۔ جی جناب۔ یہ کیا ہے؟ مرد کے ہونٹوں میں مردانہ رطوبت اور عورت کی رطوبت۔ جب مرد اور عورت کی رطوبتیں آپس میں ملتی ہیں تو یہ جنسی عمل ہے۔

202 ہالی ووڈ پر غور کریں، اُن کمسن لڑکیوں پر غور کریں جو پارکوں میں لیٹتی ہیں، اور لڑکے اُن لڑکیوں کے اردگرد لوتھڑا پن، اور عجیب قسم کی حرکات کر رہے ہیں۔ اور یہاں تک کہ کوائر کی طرح گیت گا رہے ہیں۔ اور اس ایلوس پریسلے اور اس کی طرح کے اور آج بھی ہمارے زمانہ میں موجود ہیں۔ یہ امریکہ کے نام پر دھبا ہے جس کے لئے ہمارے بڑے بزرگ مر مٹے۔

203 لیکن وہ وقت آ گیا کہ ہر طرح کی باشاہت کا خاتمہ ہو جائے کیونکہ خدا کی باشاہت اب انسان کے دل میں رُوح القدس کے بپتسمہ کے وسیلہ یسوع مسیح کی حضوری کے ساتھ بسیرا کرے گی۔ اور مسیح اپنی دُلہن کے پاس آئے گا اور اس زمین پر اپنی بادشاہت قائم کرے گا، جو کبھی بھی ختم نہ ہوگی۔ آپ اُس کی باشاہت میں کیسے داخل ہو سکتے ہیں؟۔ آپ کو اُس میں پیدا ہونا ہے، آپ کیسے اُس سے واقف ہوں؟ آپ صرف۔۔۔ آپ کیسے اُسکی بادشاہت کا حصہ بنیں اور بادشاہ کا انکار کریں؟ سمجھے، آپ ایسا کریں

گے۔۔۔اور وہ بادشاہ کلام ہے۔''ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔آج،کل، بلکہ ابد تک۔

204 کیسے انہوں نے جانا کہ وہ ابن آدم تھا؟ وہ لوگوں کی طرف دیکھتا اور اُنکے خیالوں کو جانچ لیتا۔ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ وہ آج بھی ویسا ہی ہے۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین''۔ایڈیٹر]

205 کیا بلی نے کوئی دعائیہ کارڈز دیے ہیں؟ یہ بات میں اُس سے پوچھنا بھول گیا۔کیا اُس نے دعائیہ کارڈز دیے۔[جماعت کہتی ہے،''جی ہاں''۔ایڈیٹر] اُس نے دعائیہ کارڈز دیئے ہیں،ٹھیک ہے۔

206 میں آپ کو بتاتا ہوں۔اگر آپ کے پاس کافی ایمان ہو، میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا جس نے وعدہ کیا وہ یہاں اسی وقت اپنے آپ کو خدا ظاہر کرے گا اس سے پہلے کے کوئی بھی شخص اس پلیٹ فارم پر آئے۔ میں محسوس کر رہا ہوں کہ پہلا قدم میں لوں، جو زندہ خدا نے اپنے کلام میں وعدہ درج کیا ہے۔ یہاں پر توجہ کریں، میں آپ کو کچھ دیکھانا چاہتا ہوں۔ یہ جی اُٹھانے والی قوت،ہم اسکی مشق کرنے جا رہے ہیں۔میں آپ کو دیکھانا چاہتا ہوں۔آپ میں سے کتنوں کا اُس جی اُٹھانے والی قوت پر ایمان ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین''۔ایڈیٹر] اچھا تو آپ کا بیماروں پر ہاتھ رکھنے کا کیا سبب ہے؟۔

207 جب اُن شاگروں نے عید پینتی کوست کے دن اپنے اوپر جلانے والی قوت کو حاصل کیا، تب اُنہوں نے کیا کیا؟ وہ باہر گئے اور بیماروں پر ہاتھ رکھے،اور وہ تندرست ہوگئے۔یسوع نے مرقس 16 میں کہا''یہ دنیا کے آخر تک جاری رہے گا''۔کب تک، رسولی دور تک؟''تم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو''۔''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ اچھے ہوجائیں گے۔'' یہی جلانے والی قوت ایلیاہ کی ہڈیوں، الیشع کی ہڈیوں میں موجود تھی۔ اور یہی جی اُٹھانے والی قوت مُقدسین میں موجود تھی جس کے سبب وہ جی اُٹھے۔اگر اسی طرح کی قوت ہمارے اندر ہو اور ہم بیماروں پر ہاتھ رکھیں تو وہ شفا پائیں گے۔

208 میں نے یہاں ایک بات پر غور کیا، میں اس کے بارے میں کچھ شعور رکھتا ہوں، جیسے میں نے اپنے ہاتھ بیماروں پر رکھے تو میں جائزہ لے رہا تھا، یہ چیزیں میں کبھی نہیں۔۔۔ میں یہ چیزیں ایک تہائی لوگوں میں نہ کرسکوں۔ اگرچہ، اس سے کہیں زیادہ میں کر چکا ہوں اور اُسکے بہترین نتائج بھی ملے ہیں، میں صرف اپنا آپ خدا کے ہاتھوں میں دے دُوں اور کہوں، ''خداوند خدا تُو نے یہ وعدہ کیا ہے۔ اور میں نے دیکھا ہے کہ تُو کام کرتا ہے۔ اور میں ایمان رکھنے جا رہا ہوں کہ تو یہ کرے گا، کیونکہ میں نے تیرے بدن میں بپتسمہ پایا ہے، اور تیری رُوح یہاں اس بات کی شناخت کرتی ہے کہ یہ سچ ہے''۔ آمین۔ یہی خدا کی پرستش کی جگہ ہے۔ تب آپ اُس جگہ میں داخل ہو جاتے ہیں ''سب کچھ ممکن ہے''۔ تب آپ اُس جگہ کو پالتے ہے جو آپ کی ہے جو آپ کے ارادے آپ کی منزل آپ کی ترقی کے لیے ہے۔ یہ سب کچھ خدا کی مرضی کے وسیلہ ہے اور جب آپ وہاں ہاتھ رکھتے اور ایمان رکھتے ہیں کہ یہ ہونے جا رہا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی۔ ''آمین''۔ ایڈیٹر]

209 میں ایمان رکھتا ہوں کے اس پہلے کسی ایک دعائیہ کارڈ والے کو بلایا جائے یا کچھ اور، خداوند عظیم مجھے بتائے کہ تُو نے وہاں کیا کیا، اور تُو نے کیا کرنا ہے، اور تُو نے کیا نہیں کرنا۔ سب سے پہلا کام یہی ہے۔ ٹھیک ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ درست ہے، لیکن دراصل خدا ہم سے بالکل یہی چاہتا ہے کہ جو اُسکی مرضی ہے وہ کریں۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین''۔ ایڈیٹر] آپ میں سے کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ خدا ایسا کرے گا؟ [آمین]۔

210 یہاں میرے سامنے کوئی ایسا شخص نہیں بیٹھا جسے میں جانتا یا جس کے بار میں میں سوچ سکوں، یا کسی شخص سے ملا ہوں جسے میں جانتا ہوں۔ یہاں کتنے اس بات سے واقف ہیں، ہم سب یہاں اجنبی ہیں، اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ اس بات کو جانئے کہ میں آپ کے متعلق کچھ بھی نہیں جانتا، اپنے ہاتھ بلند کریں۔ جماعت میں کہیں بھی، آپ جانتے ہیں کہ مجھے آپ کے متعلق کچھ بھی علم نہیں۔ میرا اندازہ ہے کہ ہر جگہ، خاص کر اس طرف۔ اب ہوسکتا ہے باقی لوگ۔۔۔ میں اُنکو نہیں جانتا۔ اُنہوں نے اپنے ہاتھ بلند نہیں

کیسے۔لیکن میں۔میں۔میں اُنکونہیں جانتا،خیر،میرا یقین ہے کہ میں ریچرڈ بلیئر کو وہاں بیٹھے دیکھ سکتا ہوں۔ میرا ایمان ہے کہ یہ درست ہے۔میں دیکھ سکتا ہوں۔۔۔اُس طرف اندھیرہ ہے۔اس جانب روشنی ہے۔ میں وہاں نہیں دیکھ پا رہا۔

211 لیکن یہاں پر دیکھیں، میں آپ کو بتانے کی کوشش کر رہا ہوں، جب وہ جلانے والی قوت آپ پر آئے گی،تو وہ یسوع مسیح ہے۔جب یسوع بیماروں پر اپنے ہاتھ رکھتا ہے تو وہ تندرست ہو جاتے ہیں۔

212 جب یسوع انسانی بدن میں آیا تو اُس جلانے والی قوت نے اُسکو جلایا۔وہ لوگوں کی طرف نظر کرتا اور اُنکے خیالات اُنکو بتا دیتا، وہ اُنکو اُنکی سوچ اور جو کام اُنہوں نے کیے بتا دیتا۔کیا وہ اپنی پشت اُنکی طرف کر کے یہی سب چیزیں نہ بتاتا، ''تم کیوں اپنے دلوں میں شک کرتے ہو؟''۔جب عورت نے اُسکی پوشاک کو چھو لیا،تو اُس نے کہا ''کس نے مجھے چھوا؟'' اُس نے ارد گرد دیکھا اور اُس عورت کو تلاش کر لیا اور کہا ''میں نے محسوس کیا کہ مجھ میں سے قوت نکلی ہے۔تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا''۔یہ وہ یسوع ہے جس نے ثابت کیا کہ کلیسیا کہاں ہے،اور خدا کی حقیقی جلائے جانے والی قوت انسان میں آ کر کیا کرتی ہے۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی۔''آمین''] آیئے ہم تھوڑی دیر کے لئے اپنے سر جھکائیں۔

213 پیارے خدا، آج دوپہر ہم نے شیطان سے اس مائیکروفون پر جنگ کی۔شاید لوگ آدھے پیغام کو بھی اچھی طرح نہیں سمجھ سکے کیونکہ عمارت کی حدود بھی اس طرح کی بنی ہے۔۔لیکن خداوند میں دُعا کرتا ہوں کہ رُوح القدس اس کے مطلب کو واضح کرے، خداوند ممکن کر لوگ اس بات سے واقف ہو جائیں کہ ہم کسی مُردہ اُمید کے پیچھے چلنے والے گروہ نہیں۔خداوند اب تو ہم زندہ ہے، مسیح کے جی اُٹھنے کی بدولت ہم اُس میں جلائے گئے ہیں۔یسوع مسیح ہمارے اندر رہتا ہے۔خداوند ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں۔

214 ہم اس بات کو سمجھتے ہیں کہ ہمارا اپنا کوئی جلال نہیں۔جس طرح تبدیلی صورت کے پہاڑ پر جس میں ہم میں سے ہر ایک کی وہاں نمائیدگی ہوئی۔وہاں موسیٰ تھا، جو مرا اور پھر جی اُٹھا؛ وہاں ایلیاہ تھا، جلائے

ہوئے مقدسین جو آخری دن اُٹھا لئے جائیں گے۔ اوہ، جب وہ پیچھے مُڑے تو انہوں نے وہاں صرف یسوع کو دیکھا۔ خداوند ہم جانتے ہیں، اور ہم نہیں چاہتے کہ لوگ ہماری طرف دیکھیں۔ ہم یہاں اس مقصد کے لئے نہیں ہیں بلکہ اس سے کہیں دُور ہیں۔

215 لیکن خداوند ہمارے دل خوشی سے بھر جاتے ہیں جب یسوع ہمارے درمیان جلال پاتا ہے؛ جب ہم اُسے جلال پاتا دیکھیں، جب ہم اُسکے کلام پر نظر کریں، جبکہ وہ خود کلام ہی ہے؛ جب ہم اُس پر نظر کریں، ہم اسکو یہاں بائبل میں سے پڑھ سکتے ہیں، جہاں اُس نے وعدہ کیا کہ وہ ایسا کرے گا، اور پھر اُسکے کاموں کو ہم اپنی زندگیوں میں ہوتا دیکھیں۔ اوہ خداوند، ہم کس طرح اُسکی زندہ حضوری میں آ کر بڑی عاجزی محسوس کرتے ہیں۔

216 ہم کسی کے ساتھ بھی منسلک نہیں ہوئے یا کسی کے ساتھ کوئی بھی معاملہ طے نہیں کیا۔ خداوند ہم صرف ابدی زندگی پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور تُو نے رُوح القدس کے بپتسمہ کے وسیلہ ہم پر مہر کر دی ہے اور ہمارے بدنوں اور روحوں کو جلا دیا، اور ہمیں قوت بخش دی ہے کہ ہم رویا دیکھ سکیں، نبوت اور غیر زبان بول سکیں، آپ نے دیکھا کہ کس طرح عجیب نشانات اور عجائب رونما ہوتے ہیں۔ کیوں، یہ زندہ خدا کی بدولت ہے، ہم اُس کے بدن کا حصہ ہیں، لیکن دنیا کے لئے جو سزا پائیں گے اُنکے نزدیک یہ بے وقوفی ہے۔ لیکن ہمارے لئے جو ایمان رکھتے ہیں، خدا کی قدرت ہے جو ابدی زندگی دیتی ہے۔ اے باپ اس بات کیلئے ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔

217 لہٰذا خداوند آج ہم جان جائیں کہ تُو ہی خدا ہے، تُو نے جو کچھ بھی اپنے کلام میں درج فرمایا کبھی بھی ایک لفظ پر بھی اپنا ارادہ تبدیل نہیں کرتا۔ اور تُو جو آج کل بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور صرف ایک ہی راستہ جو خدا نے مہیا کیا۔ صرف اُسی شخص میں خدا نے اپنا نام رکھا، اور وہ اُسکا اپنا بیٹا تھا جو اُسکے نام کو لے کر چل رہا تھا، یسوع؛ خدا، یہواہ، نجات دہندہ، عمانوئیل، بھیڑوں کا دروازہ، وہ جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے؛ جڑ اور پھل، دونوں داؤد کی جڑ اور اصل، صبح کا چمکتا ہوا ستارہ، وادی کا سوسن، اوہ خدایا، کیا زبردست

بات ہے!

بیشک یسعیاہ نے کہا ''عجیب مشیر، خدائے قادر، ابدیت کا باپ، سلامتی کا شہزادہ'' اوہ، ہمارا کوئی اور باپ نہیں لیکن تُو خداوند، تُو ہمارا باپ تُو ہماری ماں ہے۔تُو ہمارا سب کچھ ہے، وہ سب کچھ جو تُو ہمارا ہوسکتا ہے۔ہم سوائے یسوع کو جلال پاتے اور کچھ نہیں دیکھنا چاہتے۔

218 اے باپ، میں آج دوپہر ہوسکتا ہے کہ کچھ کمزور ہوں، لیکن آپ میرے دل کے جذبات کو لیں اور میری سُنیں پیارے خدا۔اور آئیں آج اس بات کا اقرار کریں، کہ یسوع مسیح آج اس مقدس میں اسی وقت ہمارے درمیان جلال پائے۔باپ یہ بخش دے، یہ سب کچھ ہم اُسکے نام میں مانگتے ہیں، اور جیسا کہ میں جماعت کے ساتھ مل کر بڑی حلیمی سے تیرے رُوح کے جنبش ہونے کا انتظار کر رہا ہوں تا کہ تجھے دیکھ سکیں۔آمین۔

219 اب میں چاہوں گا کہ آپ میرے لئے ایک کام کریں۔میں آپ سے ایک سنجیدہ سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے اسکا جواب دیں، اور اس طرح جواب دیں کہ زندگی میں آپ آخری بار کسی کو سوال کا جواب دیں گے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچائی ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین''۔ایڈیٹر] کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ کوئی بھی ایسی کلیسیا یا تنظیم نہیں جس کو خدا تسلیم کرے؟ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [آمین] کوئی ایک بھی نہیں ہے۔صرف اُن کو ہی وہ تسلیم کرتا ہے جو یسوع مسیح سے پیدا ہوئے اور اُسکے نام کو لیا ہے۔یہ بات درست ہے۔

220 جب آپ اُس میں پیدا ہو جاتے ہیں تو اُسکے نام کو لے لیتے ہیں، صرف پانی کے بپتسمہ کے وسیلہ سے نہیں۔اگرچہ آپ اُسکے نام میں بپتسمہ لیتے ہیں، لیکن اس طرح سے اُسکا نام آپ پر نہیں آتا۔آپ پیدائش کے ذریعے اُسکا نام لے سکتے ہیں نہ کہ پانی کے وسیلہ۔سمجھے۔آپ یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیتے ہیں، جی جناب، اُسکے ساتھ رفاقت کر کے؛ جبکہ آپ نے یسوع مسیح میں شامل ہونے کیلئے رُوح القدس کا بپتسمہ لینا ہے، ویسے تو آپ جب چاہیں سینکڑوں بار بپتسمہ لے سکتے ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں

پڑے گا۔لیکن ایک دفعہ جب آپ مسیح کے بدن میں شامل ہونے کیلئے رُوح القدس کا بپتسمہ پا لیں،تو آپ خدا کے بیٹے یا بیٹی بن جاتے ہیں،''ہر ایک لفظ سچ ہے!''اور ہر ایک خاص مقصد کیلئے ہے۔

221 جیسا کہ میں کل بات کر رہا تھا، جب خدا سورج کو زمین کے چوگرد چلا کر اُس پر حرارت ڈالتا ہے، وہ جانتا ہے کہ وہ کھجور کے درخت اور باقی سب چیزیں زمین کے اوپر ہیں۔وہ۔۔۔وہ چیزیں اُس وقت زمین کا حصہ ہیں۔اسی طرح سے ہم بھی۔

222 اور جب اُس نے ایسٹر کی صبح رُوح القدس کو بھیج کر ابن خدا کو زندہ کیا تو اُس نے ابدی زندگی کے بیج کو جی اُٹھایا، جبکہ وہ بنائے عالم سے پیشتر اس سے واقف تھا، کہ وہ یہاں موجود ہوگا۔وہ جانتا تھا کہ آج شام مائیکروفون اس طرح سے کام کرے گا۔وہ آپ کے رویوں سے بھی پہلے سے ہی واقف تھا کہ وہ کیسے ہونگے۔وہ لامحدود ہے۔آپ اپنے شعور سے اُسے سمجھ نہیں سکتے بلکہ آپ کو اُسے قبول کرنا ہوگا۔لیکن میں آپ سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں، کہ وہی خدا آج دوپہر یہاں اپنے لوگوں میں موجود ہے۔

223 بیشک آپ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پینتی کاسٹل یا جو کچھ بھی ہیں، آپ کسی بھی تنظیم پر ایمان نہ رکھیں۔کیونکہ وہ ایک تنظیم بالکل نہیں بن سکتے۔۔۔بلکہ وہ مختلف طرح کی تعلیمات سے ملکر وجود میں آتے ہیں۔یہ ایک گروہ بن چکی ہے۔۔۔آپ کو خدا کے لئے انفرادی (الگ) ہی رہنا ہوگا۔آپ کو بالکل الگ ہونا ہوگا پھر خدا آپ کے ساتھ بات کرے گا نہ کہ کلیسیا کے اندر۔جس بھی کلیسیا یا جماعت کا آپ حصہ ہیں جہاں آپ خدا کی عبادت کرتے ہیں تو آپ پر لازم ہیں کہ آپ درست زندگی بسر کریں۔آپ کو چاہیے کہ آپ اُس طرح کی زندگی بسر کریں، لیکن آپ غور کریں کہ وہ لوگ اپنے ساتھ عقائد اور تعلیمات کو لے کر چلتے ہیں جس میں آپ کبھی بھی بغیر ایمان رکھے اُنکے دروازے سے اندر بھی داخل نہیں ہو سکتے۔لہٰذا خدا کیسے وہاں آسکتا ہے، وہاں پر کس طرح تسلسل سے اُسکا کلام ظہور میں آسکتا ہے۔

224 لوتھر نے کیسے ان بپتسموں اور رُوح کی بحالی کے بارے میں جانا، اُس زمانہ میں کب وہ واپس آیا؟ پودا اس طرح سے نہیں بڑھا تھا، اور نہ ہی ویسلی اس سے متعلق آگاہ تھا۔اور نہ ہی پینتی کاسٹل اس

بات سے واقف ہے کہ آج کیا چل رہا ہے۔اسی طرح کی چیز آپ کے ساتھ بڑھتی ہے، یہ بالکل درست ہے۔ یہ اسی طرح ہر زمانہ میں بڑھی اور ہمیشہ بڑھتی رہے گی۔

225 اور میں آپ کو بائبل میں سے ثابت کرسکتا ہوں کہ یہ گیہوں کا دور ہے۔اس بڑی بیداری کے بعد یاد رکھئے گا۔۔۔کبھی بھی کوئی اور تنظیم پینتی کوست سے آگے نہیں بڑھ سکتی۔ وہ کبھی نہیں بڑھ سکتے۔ یہ بھوسے سے گیہوں تک جاتی ہے، اور وہاں پر ماسوائے بیج کے اور کوئی چیز نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے، پندرہ سال۔۔۔ معمولاً، تین سال میں، کسی بھی بیداری کے بعد وہ ایک تنظیم بنا لیتے ہیں۔آپ کسی بھی تاریخ دان سے پوچھیں۔اس کے بعد آپ کو کوئی بھی تنظیم نہیں ملے گی۔اُنہوں نے پچھلی برسات کو لے کر بڑھنے کی کوشش کی، لیکن آپ دیکھیں کہ کیا وقوع پذیر ہوا۔وہ آگے نہیں بڑھ سکے، اب تو گیہوں کا وقت ہے۔جی جناب۔ اب کوئی اور اُٹھانے والے نہیں۔اب تو حقیقی بیج آ چکا ہے۔مسیح اپنے لوگوں کے درمیان۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے۔آمین۔ایڈیٹر]

226 آئیں فرش کی نچلی جانب سے شروع کرتے ہیں۔ میں وہاں سے کسی کو نہیں اُٹھا سکتا، کیونکہ میں وہاں پر بہت سے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں۔ کتنے مجھ پر یقین رکھتے ہیں کہ میں اُسکا خادم ہوں؟[جماعت کہتی ہے، آمین] خدا پر ایمان رکھیں! اس طرح سے اس جانب کتنے ایمان رکھتے ہیں، کہیں "میں اپنے سارے دل سے ایمان رکھتا ہوں"؟[آمین] خداوند خدا ہم کو یہ بخش دے کہ ہم جلائی جانے والی قوت کو دیکھ سکیں۔ یہ اُسکا نہایت اہم ثبوت ہے جو کہ وہ ثابت کرتا ہے۔

227 جی ہاں، کوئی کہہ سکتا ہے، "اوہ، یہ ایسے ہی ہے، ایسا ہی ہے، لیکن آئیں اس پر عمل کریں۔

228 اب میرے لئے آپ کے متعلق کچھ بھی جاننا نہ ممکن ہے۔آپ اس بات کو جانتے ہیں۔ میں ایک شخص کے سوا اور کسی کو یہاں نہیں جانتا۔ میں وہاں پر بیٹھے ریورنڈ بلیئر کو دیکھ سکتا ہوں، وہ بہت پیچھے مشرق کی طرف بیٹھے ہیں، میں ایمان رکھتا ہوں وہاں پیچھے کی طرف آرکنساس ہے۔ جماعت کے اندر صرف وہی ہیں جن کو دیکھ کر میں کہہ سکتا ہوں کہ اُن کو میں جانتا ہوں۔اور خدا جانتا ہے کہ یہ سچ ہے۔اور کچھ

اس طرح سے بھی ہوسکتا ہے۔۔۔

229 میں نے ابھی یہاں پر دیکھا کہ وہاں آخر میں ایک چھوٹی لڑکی بیٹھی ہے، آپ کو رُوحانی مسئلہ ہے اور اسکے متعلق دُعا کر رہی ہیں۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہے کہ خدا آپ کے اس روحانی مسئلہ کو ختم کر دے گا، اور اسکو حل کر دے گا؟ بالکل ٹھیک ہے، آپ اسکو لے سکتی ہیں۔

230 اپنا ہاتھ دوسری خاتون پر رکھیں جو آپ کے ساتھ والی نشست پر بیٹھی ہے، کیونکہ وہ معدہ کے مرض میں مبتلا ہے اور وہ بھی اس کے لئے دعا کر رہی ہے۔ جی ہاں۔ کیا یہ بات درست ہے بہن جی؟ اپنے ہاتھ بلند کریں اگر یہ درست ہے۔ میں آپ کو نہیں جانتا اور نہ ہی اپنی زندگی میں آپ کو دیکھا ہے۔ دو سیاہ فارم لڑکیاں۔

231 اب یہ کیا بالکل اُسی طرح جیسا اُس نے کہا کہ وہ کرے گا ویسا ہی نہیں؟ [جماعت کہتی ہے۔ آمین۔ ایڈیٹر] بالکل ایسا ہی ہے۔

232 یہاں ایک خاتون بیٹھی ہیں یہاں سے سیدھا وہ میری طرف دیکھ رہی ہیں۔ اُنکو دل کا عارضہ ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا دل کے مرض سے آپ کو شفا دے سکتا ہے؟ آپ وہاں بیٹھی دُعا کر رہی تھیں کہ، ''میری خواہش ہے کہ میں وہاں جا سکوں''۔ کیا یہ بات بالکل درست ہے؟ اپنے ہاتھ کو ایسے ہلائیں، یہ ٹھیک ہے۔ مجھے کیسے معلوم ہوا کہ آپ دُعا میں کیا کہہ رہی تھیں؟ سمجھے، صرف ایمان رکھیں۔ آپ کو صرف ایک ہی کام کرنا ہے اور وہ ہے صرف ایمان رکھیں۔

233 یہاں پر ایک خاتون بیٹھی ہیں اگر اُنہیں شفا نہ ملی تو وہ اسی وقت یہاں مر جائیں گی۔ اُنکو کینسر ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہے کہ خدا آپ کو کینسر سے شفا دے سکتا ہے؟ جی ہاں۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ آپ بہت آرام سے اپنے ہاتھوں کو اوپر اُٹھا رہی ہیں، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا مجھے بتا سکتا ہے کہ آپ کون ہیں؟ مس گن۔ اب اگر یہ درست ہے تو اپنا ہاتھ اس طرح سے لہرائیں۔ سمجھے۔ بالکل ٹھیک۔ یسوع مسیح نے آپکو شفا دے دی ہے، آپ گھر جائیں۔ ''سب کچھ ممکن ہے، فقط ایمان رکھو''

234 وہاں پر بیٹھی ایک عورت میری طرف دیکھ رہی ہے اُس نے گہرے رنگ کی ٹوپی پہنی ہے اور اُسکو بھی کینسر ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپ کو شفا دے گا؟ کیا آپ اپنے سارے دل سے ایمان رکھتی ہیں؟ میں مسز ملرِ سے بات کر رہا ہوں۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ میں اس عورت کو نہیں جانتا اور نہ ہی اپنی زندگی میں اسکو دیکھا ہے، اور خدا جو آسمان پر ہے جانتا ہے کہ یہ درست ہے۔ آمین۔ ''اگر تُو ایمان رکھے!''

235 یہاں پر سیاہ فارم عورت آخر میں سر نیچے کر کے بیٹھی ہے۔ وہ پڑھ رہی تھیں، وہ اپنے کسی پیارے کے بارے میں پڑھ رہی تھیں اور اُنکے لئے دُعا کر رہی تھیں۔ وہ دراصل اُنکے لئے دُعا کروانے آئی ہیں۔ نہیں، وہ ویہاں نہیں ہے، اور وہ اُسکا شوہر ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ وہ۔۔۔ وہ یہاں نہیں ہے، وہ گھر میں ہے۔ اُسکا آپریشن ہوا ہے، کیا اُسکا آپریشن نہیں ہوا؟ بالکل ٹھیک۔ اُس کو ناک کی غدودں کا مسئلہ تھا ،اس طرح یہ درست ہے، کیا ایسا نہیں؟ وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔ آپ کا یمان اُنکے بہت مضبوط ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ یہ سچائی ہے؟ آمین۔

236 کیا آپ یسوع مسیح کو کل آج بلکہ ابد تک یکساں نہیں دیکھ سکتے؟ اُن لوگوں سے پوچھیں۔ یہ حاضرین کے درمیان ظاہر ہوا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ یہاں موجود ہے؟ کیا آپ نے جلِانے والی قوت کو اپنے اندر محسوس کیا؟ اچھا، اُسی خدا نے آپ کو اچھا کیا ہے، دوستوں، کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی۔ آمین۔ ایڈیٹر]

237 اب کیا آپ میرے لئے ایک کام کریں گے؟ یہاں کتنے لوگ بیمار ہیں، آپ کے کھڑے ہوئے ہاتھوں کو دیکھنا چاہوں گا۔ اب 5 بجے کا وقت ہونے کو ہے۔ اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھیں، اور آیئے صرف۔۔۔ اب ایک لفظ بھی نہ بولیے گا، صرف ایک دوسرے پر اپنے ہاتھ رکھیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ بھی کچھ کریں۔

238 وہاں پیچھے ایک شخص بیٹھا ہے جس کی پیٹھ پر گلٹی ہے۔ جناب، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا

آپکی کمر سے گلٹی کو ختم کر سکتا ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا آپ کو ٹھیک کر سکتا ہے؟ نوجوان دوست، میری طرف دیکھ اور سوچ رہا تھا کہ وہ اُسکے پاس سے بھی گزرے گا۔ جناب، اپنا ہاتھ بلند کریں۔ بالکل ٹھیک۔ کیا آپ اپنے سارے دل سے ایمان رکھتے ہیں، خدا آپ کے لئے کر دے گا۔

239 ہالیلویاہ! میں اس پوری جماعت کو یسوع مسیح کے نام میں چیلنج کرتا ہوں۔ اگر آپ ایسا کر سکیں، اگر۔۔آپ کا ضمیر آپ کے ایمان پر پورا نہ اُترے۔ گھبرائیں نہیں، کیا آپ ابن آدم کو نہیں دیکھ سکتے، ابن آدم نبوتی کلام کی صورت میں دوبارہ واپس اپنی کلیسیا میں، نبوت ظاہر کر رہی ہے کہ یسوع مسیح آج کل بلکہ ابد تک یکساں ہے؟ اس سے پہلے کسی بھی زمانہ کے اندر ایسا نہیں ہوا۔ سمجھے؟ یہ اس بات کا ثبوت ہے۔

240 کلیسیا کیا ہے؟ آپ اس میں کس طرح داخل ہو سکتے ہیں؟ جب آپ وہاں داخل ہو جاتے ہیں تو جو کچھ یسوع مسیح تھا، آپ بھی ویسے ہیں، یہاں تک کہ خدا کا بیٹا یا بیٹی ہونا۔ وہ آپکی جگہ لے لیتا ہے تا کہ آپ اُس جیسے بن جائیں۔

241 بات یہ ہے کہ آپ اُس کو لینے سے گھبراتے ہیں، یا تو آپ اُس کے کلام کو اپنے ساتھ لیکر نہیں چل رہے۔ اب اس سے تھوڑا سا بھی کام درست نہیں ہوگا، اور مجھے اس بات کی فکر نہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں۔ اگر آپ مکمل طور پر اُسکے کلام کے پاس نہ آئیں، تو پھر یہ کلام آپ کیلئے کبھی کام نہیں کرے گا۔ اُس نے اس زمانہ کے بارے میں وعدہ کیا اور کہا کون مجھے کسی چیز کے بارے میں قصوروار ٹھہرا سکتا ہے؟ تو پھر میرے ساتھ اپنی تنظیم کی بات نہ کریں، کیونکہ اُسکے ساتھ آپ برکت نہیں پا سکتے۔

242 ہالیلویاہ! میں محسوس کرتا اور جانتا ہوں کہ وہ یہاں پر موجود ہے۔ میں اس بات میں درست ہوں کہ وہ یہاں ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہاں اب کلیسیا میں اس قدر جِلانے والی قوت ہے کہ یہاں پر بیٹھا ہر ایک شخص شفا پا سکے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ اچھا، تو پھر، کیا آپ ایسا کریں گے؟

243 کیا آپ بیماروں پر دعا کرنے پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع نے کہا ’’وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اور وہ شفا پائیں گے‘‘۔ ٹھیک ہے۔ اب ایک دوسرے پر ہاتھ رکھیں۔ اپنے لئے

دعا نہ کریں بلکہ اپنے ساتھ بیٹھے شخص کے لئے دعا کریں۔وہ آپ کے لئے دعا کررہے ہیں۔اب بڑی خاموشی اوراحترام کے ساتھ۔

244 خداوند، میں کیسے تیرا شکرادا کروں۔اس پلپٹ پر کھڑا ہوکراس طرح سے کلام کی منادی کروں جو کہ آج لوگوں کی سوچ کے برخلاف ہے۔، جبکہ وہ اسے ''بدعت'' کہتے ہیں۔

وہ اس کو''روحانی علم'' کہتے ہیں۔وہ اسے ''بدروح'' کہتے ہیں جس طرح سے اُنہوں نے تجھے ''بعلز بوب'' کہا۔لیکن اس دوپہر بڑے مجمع کے درمیان تجھے دیکھ کر، یہ سیدھا راستہ اختیار کرسکیں اور اسکی تصدیق اور بالکل ثابت کرسکیں کہ جو منادی ہوئی یہ بالکل سچائی ہے۔

245 خدا، یہ تیرے لوگ ہیں، شیطان نے مائیکروفون کوخراب کرنے کی کوشش کی، اُس نے لوگوں کی سوچ کو تباہ کرنے کی کوشش کی۔اُس نے کوشش کی کہ لوگ تیرے کلام کو نہ لے سکیں۔لیکن میرا ایمان ہے کہ وہ کسی بھی طرح اس کو لیں گے۔خداوند، میں اُن سے یہ کہتا ہوں کہ وہ اسکو لیں۔میں اُنکے لئے تجھ سے مانگتا ہوں کہ وہ اس کلام کو لیں۔بخش دے خداوند، یہ ایماندار اُس جلائی جانے والی قوت کے ساتھ، جب وہ اسکو لیں۔۔۔اگر تیری آمد تک وہ زندہ نہ رہیں، تو پھر جلائی جانے والی قوت اُنکو آخری دن جی اُٹھائے گی۔

246 خداوند، جو بھی یہ کررہے ہیں، اب بخش دے کہ جلانے والی قوت انکے ایمان کو قوت بخش دے۔ یہاں ایماندار ہے جس نے اپنے ہاتھ دوسرے ایماندار پر رکھے ہیں، بدن پر بدن، قوت میں سے قوت۔ اور یہ خدا کی قوت ہے، خدا کا بیٹا یا بیٹی ہونے کی حیثیت سے اُسکے بیٹے سے لیں۔اوہ خداوند، ممکن کر کہ شیطان ان لوگوں کو چھوڑ سکے! ممکن کر کہ اس دوپہر یسوع مسیح کے جی اُٹھنے، جلانے والی قوت کی حضوری کی پہچان کے باعث یہ شفا پاسکیں۔یسوع مسیح کے نام میں ایسا کر۔

247 اگر آپ جلائے گئے ہیں تو آپ کے ہاتھوں میں وہ قوت موجود ہے جو آپ نے لوگوں پر رکھے ہیں۔کیا آپ زندگی کے پاس آئے ہیں؟ کیا مسیح آپکی زندگی میں حقیقت بن چکا ہے؟ کیا خدا کی قدرت ظاہر ہوچکی ہے؟ کیا آپ خدا کی مہیا کردہ کلیسیا میں ہیں؟ آپ کیسے اُس میں ہیں، آپ کیسے اس بات سے

واقف ہیں کہ آپ اُس میں جلائے گئے ہیں؟ آپ کے تمام خیالات، آپ کی ساری شخصیت اب مسیح میں ہے۔ اور مسیح لوگوں کے درمیان آکر ثابت کر رہا ہے کہ وہ زندہ ہے، وہ ثابت کر رہا ہے ان سدوم کے دنوں میں وہ ہمارے درمیان ہے۔

248 اِن لوگوں کے ہاتھ رکھنے کے سبب اُن زندگیاں جو گلیوں میں آوارہ پھیرنے والے سے، شراب نوشی سے، گلیوں میں پھرنے والی فاحشہ سے، جلائے جانے والی قوت کے باعث خدا کے حقیقی مقدسین میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے ہاتھ آپ پر رکھے ہیں۔ یہاں کلیسیا کے اندر رُوح القدس کے بپتسمہ کے وسیلہ، یہی قوت ایلیاہ کی ہڈیوں میں تھی۔ وہی قوت اب آپ کے کندھوں، ہاتھوں اور سر میں موجود ہے، وہی جلانے والی قوت؛ یہاں ساتھ کھڑا ہو کر وہ ثابت کر رہا ہے کہ وہ مُردوں میں سے زندہ ہو چکا ہے، وہ ظاہر کر رہا ہے کہ وہ زندہ ہے، اور یہاں پر آج وہی کام کر رہا ہے جو اُس نے کیے، اور وہ ثابت کر رہا ہے کہ یہ سچائی ہے۔ آمین۔!

249 کیا اب آپ اُس پر ایمان رکھ سکتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھ سکتے ہیں کہ جو ہاتھ آپ پر رکھے گئے وہ خدا کے ہاتھ ہیں۔ کیا آپ ایمان رکھتے جو روح اب اس وقت ہمیں قوت بخش رہا ہے، دُنیا کی نظر میں یہ سب احمقانہ کام ہے۔ کیا آپ اُسکی جلائی جانے والی قوت پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ اُسکی کلیسیا میں ہیں؟ لہٰذا اگر آپ رکھتے ہیں تو جو ہاتھ آپ پر رکھے گئے ہیں آپکا ایمان ہے کہ وہ پاک ہاتھ ہیں جس کا حکم خدا نے دیا ہے؛ اب میں یسوع مسیح کے نام میں حکم دیتا ہوں کہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں اور اپنی شفا کو قبول کریں، جتنے بھی یہاں بیمار ہیں۔

اوہ، مسیحیوں، کیا آپ نے جانا کے کیا وقوع پذیر ہوا؟

250 کیا آپ نے سوچا لاکھوں لوگ جو آج ان گلیوں میں چل رہے ہیں۔ جو دنیا میں سوئے ایٹمی گھاس کے اور کچھ بھی نہیں؟ کیا آپ نے اِن لوگوں کے متعلق سوچا جو گناہ اور قصوروں میں مرے ہیں اور اندھیرے میں زندگی بسر کر رہے ہیں؛ تمام کلیسیاؤں کے اندر لوگ تھوڑے سے اسباق یا اس طرح کی

خاص تعلیمی چیزوں کو لے کر بیٹھے ہیں اور وہ اسکو مذہب کہتے ہیں؟

251 کیا آپ نے محسوس کیا کہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو چکے ہیں اور زندہ خدا کے بدن میں بپتسمہ پا چکے ہیں جس نے آپ کے بدنوں کو جلایا ہے۔ جہاں کہیں غیر زبانیں بولی یا اُنکا ترجمہ ہوتا ہے، وہاں دیکھیں کہ یسوع مسیح اُنکے درمیان ظاہر ہوا ہے؟ کیوں اس طرح کے گروہ کے سامنے بیماریاں کھڑی نہیں رہ سکتی۔ آئیں اپنا ایمان اُسکو دیں، اُس پر ایمان رکھیں! ''خداوند خدا، میں اپنے سارے دل سے ایمان رکھتا ہوں''، اور تُو مجھے شفا دے گا۔

252 کیا یہاں گناہ گار موجود ہیں جو اس کے بدن میں آنا پسند کریں گے؟ اپنے ہاتھ بلند کریں اور کہیں ''میں کبھی اس کے پاس نہیں آیا، میں کبھی بھی رُوح القدس سے نہیں بھرا، لیکن بھائی برنہم آج دوپہر میری دلی تمنا ہے۔ کیا آپ میرے لئے دُعا کریں گے؟'' اپنے ہاتھ بلند کریں۔ شرمائیں نہیں، آپ اُسکی حضوری میں ہیں۔ صرف ہاتھوں پر نگاہ کریں! ہاتھوں پر نگاہ کریں!۔

253 اب ہر کوئی اپنے ہاتھ بلند کریں جو روح القدس کا بپتسمہ حاصل کرنا چاہتا ہیں۔ آپ جہاں کہیں بھی ہیں، جبکہ آپ چاہتے ہیں۔

254 اب آپ جن کو رُوح القدس مل گیا ہے، جنکے نزدیک آپ کھڑے ہیں اُن پر اپنے پاک ہاتھ رکھیں۔ ''اگر رُوح القدس جس نے یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کیا آپ کے اندر ہے، تو وہ آپ کے فانی بدنوں کو قوت بخش کر موت سے زندگی میں تبدیل کر دے گا''۔ وہ سارے بدن کو روح کے تابع کر دے گا۔ اب آئیں اپنے سروں کو جھکائیں، اور ہر کوئی اُن لوگوں کیلیئے دُعا کرے جو رُوح القدس کا بپتسمہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور میرا ابھی ایمان ہے کہ خدا آپ میں سے ہر ایک کو اسی وقت رُوح القدس کی قوت سے بھر دے گا۔

255 دوستوں، ہم کیوں انتظار کریں؟ اِن دنوں میں آپ کو پھر بہت زیادہ انتظار کرنا پڑے گا۔ یہی وقت ہے۔ اب اور انتظار نہ کریں۔ آپ یہاں اس مقدس کے اندر موجود ہیں جہاں آپ ساری رات ٹھہر،

اور دُعا کر سکتے ہیں۔

256 پیارے خدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو دوبارہ رُوح القدس کو تیز آندھی کے سناٹے کی طرح بھیج تاکہ سارا گھر بھر جائیں، یہاں پر اس دوپہر مکمل پہچان کے بعد کہ تُو زندہ ہے اور اپنے لوگوں کے درمیان ہے۔ یسوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

☆☆☆☆☆☆☆